Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

الہام

انابیا شیخ

قسط نمبر-5

تم نے کبھی چمکتے ہوئے جگنو دیکھے ہے؟ نشوہ آپی نے اس سے سوال کیا تھا۔اسے نیند نہیں آرہی تھی تو وہ جو باہر لان میں آکر بیٹھی تھی۔

چار سو اندھیرا پھیلا تھا سوائے پورٹیکو کی لائٹ کی جس وجہ سے ہلکی ہلکی روشنی پھیل کر اندھیرے کو توڑنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔ کبھی کہیں کوئی جگنو اُڑتا تو جگمگاہٹ ہو جاتی۔نہ جانے کب نشوہ آپی اُسکے پاس آکر بیٹھی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تبھی وہ اچانک سے انکی آواز سنکر چونک گئی۔اندھیرے میں ایک بار پھر جگنو چمکا تھا۔

وہ سوالیہ نشان لیے اُنکی طرف دیکھنے لگی۔ جگنو کو اللہ نے بنایا ہے دیکھنے میں یہ تو بہت ہی چھوٹی مخلوق ہے مگر اگر تم انہیں غور سے دیکھو تو تمہیں احساس ہوگا کی یہ اپنے چھوٹے پن سے کبھی شرمندہ نہیں ہوتے۔

Posted On Kitab Nagri

اسے سمجھ نہیں آیا کی وہ اُسے کیوں یہ سب بتا رہی ہیں مجھے معلوم ہے تمہیں میری بات سمجھ نہیں آرہی مگر تم انہیں دیکھنے کی بجائے اُنکی ذات پر غور کروگی تو تمہارے سوال کے جواب مل جائینگے۔ نشوہ آپی نے اسے لان کی طرف اشارہ کر کے کہا۔

رات کافی ہوگئی زیادہ دیر تک مت بیٹھنا ورنہ تمہیں ٹھنڈ لگ جائیگی۔ موسم بدل رہا ہے اس سے کہہ آپی اپنے کپڑے جھاڑتے ہوئے اُٹھ کھڑی ہوئی اور اندر کی طرف چلی گئیں۔

جبکہ وہ انکی بات کا مفہوم جاننے کے لئے اپنا دماغ دوڑا رہی تھی۔ کوئی سرا ہاتھ نہیں آیا تھا تو وہ بس خالی اندھیرے کو تکتی کافی دیر تک وہیں بیٹھے بیٹھے نیند میں آنے لگی تو کاہلی سے اٹھتی ہوئی گھر میں داخل ہوئی تھی اور بڑے سے دروازے کو بڑی مشکل سے بند کیا تھا اب اسکا رخ اپنے کمرے کی طرف تھا جہاں وہ لاتعلق شخص رہتا تھا۔ جو کی اس وقت نیند میں مست بڑے آرام سے سو رہا تھا۔ آس پاس کیا ہو رہا اس بات سے بے خبر۔ جبکہ اُسنے اُسے یوں سوتے دیکھ بڑی حسرت سے آہ بھری۔ کاش یوں بے خبری کی نیند مجھے بھی آجاتی۔

***

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عون نے کافی ویٹ گین کر لیا تھا۔ جسکی وجہ سے اسکا موڈ اور آف رہتا کی کیسے پتلا ہوگا اور اسی ٹینشن میں وہ اوور ایٹنگ کر جاتا یا پھر عالم گیر کی جان کھائے رہتا کی کیسے وہ اتنا پرفیکٹ ہے۔

اس بار تو عالم چڑھ ہی گیا تھا۔ آپی اسکو سمجھالیں آپ جب دیکھو سر پر سوار رہتا ہے۔ اُسنے نشوہ سے شکایت کی تھی۔ جو کی اس وقت تیمور کو عربی کا قاعدہ پڑھا رہی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں ہر وقت میرے معصوم بیٹے کے پیچھے پڑے رہتے ہو تم دونوں۔انکو بھی آج پوچھنے کا موقع مل گیا تھا۔

what میں پیچھے پڑا رہتا ہوں یاوہ ایک منٹ آپی آپ سچ کا ساتھ دیجئے پلیز۔عالم کی آنکھ پھٹ کر باہر آنے کو تھی

۔

اتنا بڑاالزام۔

کیا باتیں ہورہی ہے بھائی بہن میں۔عون نے اسی وقت انٹری ماری تھی۔

جبکہ تیمور سبکا دھیان بٹ جانے پر اب مگن سا بیٹھ کر عالم سے ہاتھ سے اسکا موبائل لیکر ٹام اینڈ جیری کارٹون دیکھنے لگا تھا۔

آیئے ایئے آپ کا ہی ویٹ کر رہے تھے ہم۔عالم نے چبا چبا کر کہا تھا۔

اب میں نے کیا کر دیا عون نے بیچارگی سے منہ بنایا تھا۔نشوہ کی اس پر پیار آنے لگا تھا ادھر آؤ میرے پاس بیٹھو۔

اُنہوں نے کھسک کر اسکے لیے جگہ بنائی۔

آپی آپ اسے پوچھنے کی بجائے اسے پیار دے رہی ہیں ہاؤ سلی۔وہ غصے سے بھنا گیا۔

وجہ تو بتاؤ گے تبھی کان پکڑونگی نا انہوں نے مسکراہٹ دباتے ہوئے بلا آخر وجہ پوچھی۔

آپ اسے پہلے پوچھیں کی یہ میرے ہی کپڑے کیوں پہنتا ہیں۔اس گھر میں دو اور مرد رہتے ہیں یہ اُنکے بھی کپڑے لے سکتا ہے۔عالم نے شکایت نمبر ایک درج کی۔

کیوں کرتے ہو تم ایسا عون آپی نے اس سے پوچھا۔

پہلی بات میں کلیئر کر دوں۔عون نے ہاتھ اٹھا کر کہا تو عالم نے اُبرو اٹھا کر اشارہ دیا کیا؟؟

Posted On Kitab Nagri

پہلی بات یہ کہ پہلے میں جہان ماموں کے کپڑے پہن لیتا تھا اور وہ آپکی طرح بلکل بھی کنجوس نہیں اپنے سارے کپڑے کھلے دل سے مجھے دے دیتے ہیں۔ جبکہ یہ بات گول کر گیا وہ سلسلہ اب بند ہو گیا کی جہان گیر اسے اپنے کپڑے دے۔

اُسنے بھی آنکھیں پھیر لی تھی مگر سبکے درمیان عون اپنی سبکی نہیں ہونے دینا چاہتا تھا۔

اور دوسری بات ؟؟؟ عالم نے سامنے والے صوفے پر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔ وہ میں یوں نہیں کہہ سکتا اُسنے سر جھکا کر نوٹنکی کی۔ بتاتے ہو یا پھر۔۔۔۔عالم نے مکہ دکھایا۔ پیسے لگینگے اُسنے کہا آپی دیکھ رہی ہے اسکی حرکت سمجھا لیں اسکو ایسے ہی یونی میں میرا دماغ خراب کیے رہتا ہے۔ عالم نے دانت کیچتے ہوئے نشوہ سے پھر شکایت کی تھی۔

کیا ہو رہا ھے جہانگیر لاؤنج میں داخل ہوا تھا وہ اس وقت آفس کے کپڑے میں ملبوس تھا۔ ہاتھ میں لیا لیپ ٹاپ کا بیگ اُسنے سامنے کرسٹل ٹیبل پر رکھا تھا۔ اور تیمور کی طرف بڑھ کے اسے پیار کرنے لگا تھا۔ جو کی جہانگیر کو دیکھ کو کافی مگن سا آٹھ کھڑا ہوا تھا۔

آیئے آپ بھی بیٹھے عالم نے اسے بیٹھنے کی آفر کرتے ہوئے آگے مزید جاری کیا۔

اب عون صاحب بات کرنے کے بھی پیسے لینگے بات کیا ہے۔ آج یہ صاحب خلاصہ کرینگے کی یہ کیوں ہر وقت دوسروں کے کپڑے پہنتے ہیں۔ عالم نے ظالم ساس کا کردار رول پلے کیا تھا۔ جسکے کٹھرے میں عون معصومیت سموئے کھڑے تھے۔

بتاتو رہا میرے کپڑے مجھے تھوڑے ٹائیٹ ہوتے ہیں۔ اور آپ کہہ رہے ہیں میں دادا جان کے کپڑے پہنوں ۔استغفرُاللہ اُسنے کانوں کو ہاتھ لگایا۔

Posted On Kitab Nagri

ایں میں نے یہ کب کہا۔عالم کو جھٹکا لگا۔ابھی تو کہا ہے سوچ کے دیکھتے میں دادا جی کپڑوں میں کیسا لگ رہا ہوں تو جہانگیر اور عالمگیر قہقہہ لگا کر ہنس پڑے۔سوچا بھی نہیں جا رہا ہے۔دونوں نے ایک دوسرے کو تالی ماری۔موٹو ہو رہے ہو تم یہ بولو۔جہانگیر نے سچ بولا تھا۔

جو کی عون کی دُکھتی رگ تھا۔

ماما تیمور نے جہان کا چہرہ اپنے چھوٹے ہاتھوں سے پکڑ اپنی طرف کیا ہم وہ متوجہ ہوا۔

بھائی تو میری چاکلیٹ کھا جاتے ہے ایک اور شکایت۔دیکھ رہی ہیں امی آپ اس گھر میں کوئی میرا ساتھ نہیں دے رہا۔وہ جھلا کر آٹھ کھڑا ہوا۔

تم لوگ کی بحث میں بیٹھی تو سارا دن ساری رات لگ جائیگی۔ نشوہ بھی تنگ آکر آٹھ گئی۔

تم فریش ہو جاؤ جہان میں ریفریشمنٹ بھجواتی ہوں۔پھر اسکے بعد ڈنر کرنا آپی آٹھ کر کچن میں چلی گئیں۔

ہاہاہا سوچو عون جو خود کی یونی کا چیمپئن سمجھتا ہے دادا جی کے کپڑے پہنے گا تو کیسا لگے گا۔عالم نے دوبارہ اُسکا مذاق اڑایا۔وہ کھسیا گیا کہ کیوں یہ بات ہی منہ سے نکالی۔جا رہا ہوں فریج میں اپنی جان دینے اُسنے دھمکی دینے والے انداز میں کہا

تو دونوں اونچی آواز میں قہقہے لگانے لگے۔جبکہ عون اب خود کو کوس رہا تھا کی کیوں اُن لوگوں کے بیچ میں بیٹھا۔بدلہ لینے کا موقع پھر کبھی دن کے چھوڑ دیا تھا۔

**

شادی اچھے سے ہو گئی تھی علیزہ آپی رخصت ہو کر اپنی سسرال پہنچ چکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

سب اپنی اپنی پرانی روٹین کو لوٹ چکے تھے۔

فاطمہ بھی آجکل اپنے دوسرے سیمسٹر کی تیاری کر رہی تھی۔ کرنے کو کوئی کام نہ تھا۔

علینہ بھی کئی دنوں سے نہیں آئی تھی نہ ہی وہ اسے ملنے اسکے گھر گئی۔ یوں دن بیزاری میں کٹ رہے تھے۔ اس وقت وہ اسائنمنٹ لیے بیٹھی بنا رہی تھی گاہے بہ گاہے موبائل میں بھی نظر ڈال لیتی تھی۔ whatsaap گروپ میں سٹوڈنٹ کا گروپ تھا جسمیں سر اسائمنٹ بھیجتے تو سب وہیں سے ڈائریکٹ اٹھا کہ لکھ لیتے تھے کہیں کوئی لائق فائق اسٹوڈنٹ ہوتا تو تھوڑی بہت نالیج اور کلاکاری سے فائل سجا لیتا تھا۔ مگر پھر مسیج کی رنگ نے اُسکا دھیان کھینچ لیا تھا۔

کاشان نے اس پورے عرصے میں پہلی بار کوئی اسٹیٹس لگایا تھا۔ جو کی وہ دیکھ بیٹھی تھی۔ پھر اسنے بنا سوچے سمجھے اسے مسیج کر دیا تھا۔

تم نے مجھے بلاک کیا ہوا ہے؟؟ اور پھر دھڑکتے دل کے ساتھ موبائل ہاتھ میں لیے بیٹھی تھی۔

کچھ ہی پلوں میں اسکا مسیج سین کر لیا گیا تھا۔ شاید وہ آنلائن بیٹھا تھا۔

ظاہر ہے پڑھتا لکھتا نہیں تو فارغ ہی ہو گا فاطمہ نے اپنے من میں سوچا اپنے من میں سوچا تھا۔

اگر بلاک کیا ہوتا تو یوں مسیج نہیں کر رہی ہوتی تم۔ جواب آیا تھا۔

جبکہ وہ شاد ہو گئی تھی کونسی اسائنمنٹ کہاں کہ اسائمنٹ۔ سب کچھ چھوڑ کر وہ اُس سے بات کرنے میں بزی ہو گئی تھی۔ پھر باتوں کا سلسلہ جاری ہو گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اُس سے بات کرنے کے لیے بے چین رہتی جبکہ کاشان کا ایسا کچھ حال نا تھا۔اور کبھی یہ حال ہوتا کی وہ اُسے سین کر کے جواب بھی نہیں دیتا تھا۔وہ اسے پوچھنا چاہتی کہ وہ ایسا کیوں کرتا مگر اسے ایسا حق ہے کہاں دیا گیا تھا جہاں وہ اس سے کوئی سوال کرتی۔

فاطمہ ایک سراب کے پیچھے بھاگ رہی تھی بنا جانے کی اُسکا انجام کیا ہوگا۔کیا وہ اُسکے لیے وہی جذبات رکھتا ہے کیا وہ اسکی ہی طرح بے چین رہتے ہیں۔نہیں نا تو پھر کیوں۔۔۔۔آخر کیوں۔۔۔اندر سے سوالات ہوتے وہ سر جھٹک دیتی۔جان چھڑا لیتی۔

مگر کیوں کیوں کی گردان بڑھتی جاتی۔چپ رہو تم اسے اندر سے اٹھتی آوازوں کو ڈانٹا۔تم کچھ نہیں جانتے اسلئے تم چپ رہو گے اور میں بولونگی۔اسنے انکا سامنا کرنے کی ہمت کر لی تھی۔

ضمیر کا سامنا کرنا اتنا آسان نہیں تھا۔کیونکہ وہ آپکے اندر کی ساری حقیقت کو جانتا ہے وہ آپکے حال ماضی سے آگاہ رہتا ہے اسکی آواز آپ نہیں گھونٹ سکتے میں نے بچپن سے اسکا انتظار کیا ہے۔

ہاہاہاہا۔۔۔تیز مذاق اڑاتی ہوئی آواز نے اسکا دم توڑ دیا۔میں نے اسے بچپن سے چاہا ہے میری محبت سچّی ہے تبھی تو اللہ تعالیٰ نے پھر ایک نیا راستہ دکھایا مجھے۔یہ نیا راستہ نہیں ہے فاطمہ یہ وہی پرانا راستہ ہے مگر فرق اتنا ہی کی پہلے اُسکی رونق کسی اور کے لیے تھی اور یہ راستہ جھوٹی رونق سجا کر تمہاری طرف لوٹ آیا ہے آنکھیں کھولو۔۔۔پھر سے وہی غلطی کرنے جا رہی ہو۔اندر سے کوئی وارن کر رہا تھا۔

مگر وہ کان آنکھ بند اُس راستے کا تعین کرنے کے لیے تیار کھڑی تھی۔کتنی بھی ٹھوکریں آتی۔زخم ہی تو ہے بھر جائینگے وہ خود کی تسلی کرتی آگے بڑھتی جا رہی تھی۔کانوں میں آتی آوازوں کو ان سنا کرتے ہوئے۔وہ اپنے جنون میں پاگل ہو چکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

****

جہانگیر جب کمرے میں آیا تو فاطمہ کمرے میں اسے نظر نہیں آئی تھی۔

جب سے وہ اس گھر میں آئی تھی اُسکا سارا کام اپنے ذمے کے لیا تھا۔ جسکی وجہ سے اب اسے ہر کام کے لیے فاطمہ کو ہی آواز دینی پڑتی تھی۔

اپنا laptop بیگ اُسنے سینٹرل ٹیبل پر رکھا اور وارڈروب میں سر دیکر اپنے کپڑے خود ہی نکالنے لگا تھا۔ اس چکر میں اُسنے سلیقے سے رکھے سارے کپڑے بگاڑ دیے۔

ہینڈل کلک کی آواز پر اُسنے مڑ کر دیکھا تو فاطمہ کمرے انٹر ہو رہی تھی۔

کیا کر رہے ہوئے؟؟ وہ تیز قدموں کے چلتے ہوئے اُسکے پاس آئی تھی۔

آپ مجھے بھی آواز دے سکتے تھے اُسنے بگڑے موڈ کے ساتھ اُسکی طرف دیکھا۔ آپنے تو سارے کپڑوں کا حشر نشر کر دیا ہے۔ وہ اُسے ڈانٹتے ہوئے بولی۔

ہاں تو سامنے رکھنا چاہیئے نہ میرے کپڑے۔ وہ خجالت سے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا۔

آپکے کپڑے اس میں ہے بھی نہیں۔ آپ دوسرے خانے میں چیک کر سکتے تھے۔ اچھا پلیز بحث مت کرو ابھی کپڑے دو اُسنے تھوڑی اکڑ سے کہا تو فاطمہ کا منھ بن گیا تھا۔

یہ آپ کس ٹون میں مجھ سے بات کر رہے ہیں۔ ایک تو میری سمجھ میں نہیں آتا کی کب آپکا موڈ صحیح رہتا ہے اور کب آف ہو جاتا ہے۔

ایسا کچھ نہیں جہان نے نفی کی۔

ایسا ہی ہے یہ لیجیئے پکڑیں اپنے کپڑے۔ فریش ہو کر آپ ریسٹ کریے پھر میں نے آپسے کچھ بات بھی کرنی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جو اپنے کپڑے لیکر واشروم میں گھس رہا تھا اسکے اس لہجے پر چونک گیا تھا ایسی کیا ضروری بات کرنی تھی کی اس طرح سے اُسنے کہا سوچ کی پر چھائیں اُسکی چہرے پر آگئی تھی۔

جبکہ فاطمہ اطمینان سے چلتی ہوئی بالکنی پر آکر کھڑی ہوگئی تھی۔

اس گھر میں یہ اچھا تھا سبکے کمرے میں لان کی طرف رخ کیے ہوئے بالکنی تھی جس سے لان کا اچھے سے نظارہ لیا سکتا تھا۔یہی آدھی رات کو جہانگیر بیٹھ کر سگریٹ پر سگریٹ پھونکتا تھا۔اُسنے آج سوچ لیا تھا آج وہ جہانگیر سے اُسکے رویّے کی بات کریگی ایک بار ہو گیا ہو گیا ہر بار وہی حرکت کر دینا اچھی بات نہیں تھی۔

مانا کی وہ جہانگیر کی پسند کی نہیں اور نہ ہی جہانگیر اُسکی پسند تھا اگر اللہ تعالیٰ نے اس دونوں کا ساتھ عمر بھر کے لیے جوڑ دیا تو اس میں اسکی کوئی غلطی نہیں تھی۔

ابھی تک اسے جہانگیر سے کوئی خاص لگاؤ نہیں ہوا تھا مگر تھا تو وہ اُسکا شوہر ہی۔اب قسمت کا فیصلہ یہی تھا تو اسنے تو اپنی طرف سے پوری کوشش کی ہے اس رشتے کو نبھانے کی مگر جہانگیر صاحب کے مزاج ابھی بھی درست نہیں ہوئے تھے۔

پہلے تو اسنے سوچا تھا کہ گھر میں کسی سے بھی اسکی سائک کے بارے میں پوچھیگی مگر پھر اسنے یہ ارادہ بدل دیا تھا۔ اور اُسنے ڈائریکٹ جہان سے ہی پوچھنا مناسب سمجھا تھا۔

www.kitabnagri.com

***

مجھے تم سے بات کرنی ہے۔فاطمہ نے کاشان کو مسیج کیا تھا۔

مگر مجھے تم سے کوئی بھی بات نہیں کرنی ہے۔جواب موصول ہوا جسے پڑھ کر وہ بری طرح سے دکھی ہوگئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ناجانے کاشان میں کیا کشش تھی کی وہ ہر بار اُسکی طرف کھینچتی چلی جاتی تھی۔

جبکہ دوسری طرف اُسکا ایسا کوئی عالم نہ تھا۔نہ ہی وہ فاطمہ کی طرح بے کرنے کے لیے بے چین رہتا نہ ہی اسے بات کر کے اُسے کسی بھی طرح کی فیلنگ کا احساس ہوتا تھا۔علینہ نے کئی بار اسے ریئلٹی چیک کروایا تھا مگر ہر بار اُسکی تان کاشان کی طرف ہی آکر ٹوٹتی تھی۔

اس وقت بھی وہ اپنے کمرے میں اندھیرا کر کے لیتی تھی۔گھر میں اسکی شادی کی باتیں چل رہی تھی اس وجہ سے وہ کافی زیادہ پریشان تھی۔اُسکا کہیں دل نہیں لگتا تھا۔ہاؤ۔۔۔۔علینہ اُسکے کانوں کے پاس آکر چینخی تو اسنے اپنی آنکھیں کھول دی۔تم آج یہاں کیسے۔اُسنے علینہ سے کہا۔تم کئی دن سے آنہیں رہی تھی میرے گھر میں نے سوچا جا کر دیکھو زندہ ہو یا پھر۔۔۔۔۔اُسنے فقرہ ادھورا چھوڑا۔

فکر مت کرو جلدی ہی مر جاؤں گی۔اُسنے گیلی آواز میں کہا تو علینہ چونک گئی۔

اللہ نہ کرے کیسی بات کر رہی ہو؟کچھ ہوا ہے کیا؟؟

نہیں کیا ہو گا سب کچھ پہلے ہی جیسا ہے۔

تو پھر تم۔۔۔۔۔وہ وقفہ لیکر۔۔۔دوبارہ سے اپنا جملہ دہرائی تم اس کے لئے رو رہی ہو؟

۔۔۔۔اُسکی آنکھوں میں حیرت تھی۔

تو اور کسکے لیے۔۔۔۔اتنی مشکل سے وہ ملا تھا اتنے سالوں بعد۔۔۔اُسکی آواز میں رقت تھی۔

پاگل ہو تم بالکل خود کو دیکھو کہاں تم ہو کہاں وہ ہے اس نے اسکے حوصلے بلند کیے۔

مجھے اس وقت کسی کی کوئی تسلّی کوئی بھی بات چپ نہیں کروا سکتی ہے۔اللہ نے اگر اتنے سالوں بعد ملایا تو کچھ سوچ کر ملایا ہو گا وہ پر اُمید تھی۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ علینہ کو اسکے پاگل ان سے خوف آ رہا تھا فاطمہ تم خود کو سنبھالو تم پھر سے وہی غلطی کرنے جا رہی ہو۔ایک منٹ ایک منٹ اُسنے علینہ کو چپ کروایا تم میری دوست ہو یا دشمن

۔۔۔۔اُسکی شک بھری نظریں علینہ پر جمی تھی۔تم سچ مچ پاگل ہوا ٹھی انفیکٹ مجھے تم کوئی بات ہی نہیں کرنی وہ فاطمہ کو سختی سے جواب دیتی اٹھ کھڑی ہوئی۔

جبکہ فاطمہ ابھی بھی اُسکے منع کرنے پر کاشان کو دوبارہ سے مسیج کر رہی تھی۔

کیا آج رات ہم بات کر سکتے ہیں۔اگر تم فری ہو اُسے جلدی سے اگلی لائن ٹائپ کی۔

او کے اُسکی توقع کے خلاف اسکو جواب مل گیا تھا جبکہ وہ ساتویں آسمان پر پہنچ چکی تھی اس نے سوچ لیا تھا کہ آج وہ کاشان کو اپنے بارے میں کنوینس کر ہی لیگی پھر اسے اُسکی محبت حاصل ہو جائیگی۔

وہ کاشان نامی بلا سے obsessed ho چکی تھی۔اور آبسیشن ایک ایسی بیماری ہوتی ہے جو سامنے والے کے دھتکارے جانے کے باوجود بھی وجود میں جونک کی طرح لپٹی ہوتی ہے جو دھیرے دھیرے کر کے آپکے ہی جسم سے لپٹ کر سارا خون چوس رہی ہوتی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

نہانے کے بعد وہ کافی فریش سا ہو کر روم کے باہر نکلا تو اسکی نظر فاطمہ کو ڈھونڈ رہی تھی۔

ایسا پہلی بار ہوا تھا کی اُسکی نظریں کسی کی متلاشی تھی۔جبکہ وہ اُسے دیکھ چکی۔تھی۔چائے کے آؤں آپکے لئے وہ بالکنی سے کمرے کے اندر آتے ہوئے بولی۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

پیچ کلر کے ہلکی ایمبرائیڈی والے سوٹ پہنے وہ کافی پیاری لگ رہی تھی۔

جب بھی اُسنے فاطمہ کو دیکھا تھا ہمیشہ سادے چہرے کے ساتھ دیکھا تھا۔ پر پھر بی نہ جانے کیوں اُسکے گال سیب جیسے گلابی ہوئے رہتے تھے اور ہونٹ پر کچھ اسی طرح کا ملتا جلتا رنگ تھا۔

البتہ اسے نہیں پتہ تھا وہ ہر وقت اپنے گالوں اور ہونٹوں پر tint لگائے رکھتی تھی جسکی وجہ سے اسے میک اپ کی ضرورت نہیں پڑتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں یہ بھی کوئی پوچھنے کی بات ہے وہ ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ بولا تھا۔

اپنے مطلب کی بات ہو تو موصوف مسکرا بھی لیتے ہیں اور بات بھی کر لیتے ہیں۔وہ اندر ہی اندر کڑھتے ہوئے باہر کی طرف چلی گئی۔

کچن میں جا کر اس نے سب سے پہلے چائے کا پانی چڑھایا پھر فریج سے بریڈ اور ویجیز نکال اب وہ اُسکے لیے سینڈوچ بنانے لگی تھی۔

بوا اس وقت سارے کام سے فارغ ہو کر اپنے کمرے میں چلی گئیں تھی آج کل اُنکی طبیعت بھی خراب رہنے لگی تھی۔ نشوہ بھی اس وقت تیمور کو پڑھا رہی ہو نگی اُسنے اندازہ لگایا۔

ہوووووعون کچن میں داخل ہوتے ہوئے چلایا۔

افف۔۔۔۔اُسکا دل یوں اچانک آواز پر دھک سے رہ گیا۔کیا کرتے ہو عون اگر میں اس چاقو سے اٹیک کر دیتی تو وہ اسے دھمکی دینے کے انداز کے بولی۔

کچھ نہیں ہو گا مجھے اس چاقو سے۔وہ اپنے موٹے ہوتے وجود کو دیکھتے ہوئے بولا۔

تو پھر کھاتے کیوں ہو اتنا۔پہلے نہیں کھاتا تھا اتنا مگر جب سے آپ اس گھر میں آئی ہیں روز جو نئے تجربے آپ اور امی ملکر کرتی ہیں وہ سب کچھ مجھے ہی اپنے اندر اتارنا پڑتا ہے۔وہ دکھ بھری آواز کر کے بولا مگر چہرے پر شرارت نظر آرہی تھی۔

کیا بنارہی ہیں آپ۔وہ کھوجنے کے انداز میں بولا۔جو بھی بنارہی ہوں تمہیں بلکل بھی نہیں دونگی۔

دیکھا مجھے تو پتہ ہی تھا امی کہاں اپنے بھانجوں کو مانتی ہے۔ہائے اب کیا ہوگا مجھ معصوم کا۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا مروت مل جائیگا۔ تھینک یو مجھے یہ بھی پتہ تھا آپ مجھے بہت زیادہ مانتی ہے وہ دبی مسکراہٹ سے بولا۔ بلکل فاطمہ بھی مسکرائی اور چائے کپ میں نکال سینڈوچ پلیٹ میں سیٹ کیے اور دوسری پلیٹ میں ایک سینڈوچ نکال عون کو تھمایا۔ ویسے عون مجھے لگتا ہے تم سنگل رہ جاؤ گے۔

by the way enjoy your sandwichوہ ہنستی ہوئی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی جبکہ عون اسکی بات سنکر کھانے کے بجائے اب گہری سوچ میں ڈوب چکا تھا۔

بات بھی صحیح تھی ویسے وہ بھی آجکل اسی غم میں دکھی گانے سنتے ہوئے اسمیں اپنا پھٹا بانس جیسا سر جوڑنے کی کوشش کرتا تھا جس کی وجہ سے عالمگیر بھی اپنے کانوں کے لیے افسوس کرنے کے سوائے کچھ نہیں کر سکتا تھا۔ کیونکہ وہی اُسکے ساتھ کمرہ شیئر کرتا تھا۔

یہ لیجئے آپکے چائے وہ ٹرے اُسکے سامنے ٹیبل پر رکھتی ہوئی بولی۔ شکریہ۔ وہ جوlaptopلیکر بیٹھا تھا اُسے سائڈ میں رکھ کر اُسنے کپ اٹھایا۔

صرف چائے ہی نہیں آپکوي سینڈوچ بھی ختم کرنے ہیں۔ نہیں میں اس وقت کچھ نہیں کھا سکتا وہ کافی فٹنس کانشیس تھا اسلئے اُسنے منع کر دیا۔

www.kitabnagri.com

مگر میں نے اتنی محنت سے بنائے ہیں وہ منھ بسور کر بولی۔ جس پر جہانگیر کے ایک نظر ایک چہرے پر ڈالی جو کی ایک وقت ایک کیوٹ سے بچی کا لگ رہا تھا۔

اوکے لے رہا ہوں مگر صرف ایک کیونکہ ابھی ڈنر بھی کرنا ہے۔ کھاتے ہوئے اُسنے چائے کا ایک گھونٹ بھرا تھا۔ یہ تم چائے میں چینی لیکر گرجاتی ہو کیا۔ وہ بگڑے ہوئے منھ کے ساتھ چائے کا کپ ٹیبل پر رکھ گیا۔

دوسری بنا دوں وہ فکرمند ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

کتنے بھی دھیان سے چینی ڈال لی چائے ہمیشہ میٹھی ہی بن جاتی تھی اس سے۔وہ معذرت کرتے ہوئے بولی۔

خیر چھوڑو تم نے کوئی بات کرنی تھی مجھ سے۔وہ اُسکی طرف پوری طرح سے متوجہ ہوتے ہوئے بولا۔

****

السلام و علیکم۔اُسنے ٹھیک ایک بجے رات کو کاشان کو مسیج کیا کیونکہ اسے پتہ تھا کہ اگر پہلے کرتی تو یہ تو وہ باہر آوارہ گردیاں کرتا پھر رہا ہوتا یا پھر اپنے دوستوں کے ساتھ بزی رہتا۔

اس وقت فاطمہ کے گھر میں سب سے رہے تھے صرف وہی ایک اکیلی جاگ رہی تھی۔

کیونکہ آج اُسنے سوچ لیا تھا آج وہ آر یا پار کاشان سے بات کر کے رہیگی۔یوں تو روز ہلکی پھلکی بات ہو جاتی تھی مگر اب وہ خود کو خیالوں میں اسکی ملکہ بنتے ہوئے دیکھ تھی۔

و علیکم السلام۔جواب آیا۔

ابھی تک جاگ رہے ہو وہ دھڑکتے دل کے ساتھ لکھ رہی تھی۔

ظاہر ہے تبھی مسیج کر رہا ہوں نا کاشان نے برخی سے جواب دیا وہ اس وقت گیم کھیل ل رہا تھا۔

جبکہ وہ ابھی بھی سوچ رہی تھی کی اُسکے اس جواب کا کیا جواب دے۔

تم سے میں نے کہا تھا ویڈیو کال کا۔اُسنے ہمت کر کے ایک بار پھر پوچھا۔

ابھی نہیں یار میں گیم کھیل رہا ہوں۔جواب پڑھ کر اُسکا دل ڈوب گیا۔

گیم تمہارے لیے زیادہ ضروری ہے اسے یکے دیگرے اسے تین چار مسیج کیے۔

اوکے کرو ویڈیو کال کیا بات کرنی ہے۔بلآخر وہ تیار ہو گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ ایک بھی لمحے کے لیے فاطمہ میں نہیں سوچا کی جس سے وہ آج اپنے دل کی بات کہنے جا رہی کیا وہ بھی اُسکے لیے دل میں ایسے جذبات رکھتا ہے یہ پھر وہ صرف ٹائم پاس کے لیے اس سے محبت کا ڈرامہ رچا رہا ہے اور یہی ہمارے معاشرے کی لڑکیوں کی غلطی ہوتی ہے وہ ہر کسی کو اپنا مان کر اُن پر اپنا سب مال کچھ لوٹا بیٹھتی ہیں بات ٹیلی فونک رابطہ سے ہو کر ملاقات پر آ جاتی ہے اور اس طرح وہ اپنی عزت گنوا بیٹھتی ہے۔

یا پھر کوئی نا کوئی الزام اُنکے سر آ ہی جاتا ہے۔اور جب پانی سر سے اوپر گزر جاتا تو انہیں احساس ہوتا ہے کی کیا غلطی ہوئی۔

اللہ اور اسکے رسول کے احکامات کو بھلا کر وہ خود ہی تذلیل کر بیٹھتی ہیں۔

خود کو صحیح مان کر وہ غلط راستے کا تعاون کر بیٹھتی ہیں جو کی ایک سراب ہوتا ہے جنکی اتھاہ گہرائیوں کے دلدل میں وہ دھنستی چلی جاتی ہیں۔

کال ریسیو کر کے اُسنے کانوں میں ہینڈ فری ٹھونسا۔

بولو بد تمیزی سے اُسے مخاطب کیا تھا اور یہی آ کر وہ غلط ہو چکی تھی۔اسے لگا کی وہ اسے دیکھ کر خوش ہو گا مگر سامنے ایسا کوئی ردِ عمل نا تھا۔

مگر وہ ہی ڈھیٹ بنی اسکے سامنے خوش دلی سے بولتی رہی۔

کیا تم ابھی بھی اسکی یادوں سے باہر نہیں آئے ہو جو تم کسی کو بھی اپنا نہیں پا رہے ہو؟اُسنے سنجیدگی سے اس سوال کیا۔

پہلی بات تو یہ کی میں پابند نہیں ہوں کی تم سے اپنی بات شیئر کروں اُسنے اسے ٹوک دیا۔

میں تو بس ایسے ہی پوچھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اور کچھ پوچھنا ہے۔

دوسرا ریڈ فلیگ جو کی اُسنے نظرانداز کردیا۔

ارے رکو تو۔۔۔وہ اُسے روکتے ہوئے بولی۔میں یہ پوچھ رہی تھی کیا تمہارے دل میں میرے لیے تھوڑی سی بھی گنجائش نہیں بچتی۔وہ بنا گھبرائے اپنی بات اس سے کہہ گئی تھی۔

ارے یار تم جب سمجھنا نہیں چاہتی تو میں اب کیا ہے کہوں تم سے۔وہ اپنے بالوں کے ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا۔

جبکہ وہ اُسکو پلک جھپکائے بنا دیکھے جارہی تھی نظر تھی کی بھری نہیں جارہی تھی۔

چہرے پر سادہ سے مگر پرکشش نقشہ کافی گھنے بال جو کی ماتھے پر گرے رہتے۔

سانولا رنگ اور لمبی سی ہائیٹ۔ہاں البتہ وہ کافی سیدھا تھا اُسکی نظر۔

اُسکی فلرٹ اور ہر لڑکیوں سے بات کرنے کی عادت بھی فاطمہ کو بری نہیں لگتی تھی۔جبکہ وہ بندہ جو ہر دوسری تیسری لڑکی کے ساتھ پایا جاتا تھا اُسے فاطمہ بالکل بھی دوسرے روپ میں نہیں پسند تھی۔

کاشان کو پتہ تھا کہ اسکی شادی اُسکے ماں باپ کی پسند سے ہوگی۔ہر روایتی مرد کی طرح وہ بھی ایسی لڑکی کو چاہتا تھا جو نہ ہی کسی سے کونٹیکٹ میں رہے نہ ہی اس نے کسی دوسرے لڑکے سے بات کی ہو۔

جبکہ فاطمہ نے اسے پہلے پرو پوز کر کے اپنی وقعت اُسکی نظروں میں دو کوڑی کی کردی تھی اسلیئے وہ اسے ذرا بھی لگاؤ نہیں محسوس کر رہا تھا۔

بلکل بھی نہیں میں نے تمہیں اپنی بہن کی اور کزن کی نظر سے دیکھا ہے۔اسکے علاوہ میں تم کو کوئی حیثیت نہیں دے سکتا آج کاشان نے بھی اسے دوٹوک بات کرنے کی سوچ لی تھی۔

کیا ہم دوست نہیں بن سکتے۔اُسنے اصرار سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں وہ بھی نہیں میں روز یہاں بیٹھ کر تم سے بات نہیں کر سکتا وہ بھی جبکہ میں جانتا ہوں کہ تم میرے لیے اپنے دل میں کیا جذبات رکھتی ہو۔اور دوسرے تم جا کر کسی اور کو دیکھو کسی اور سے بات کرو مگر میرا پیچھا چھوڑ دو۔

میں نے اپنے دل میں کسی اور کی محبّت سنبھال ایک رکھی ہے۔

ٹھیک ہے ہو گیا ہمارا break-up مگر میرے دل میں آج بھی اُسکے لیے ہی محبّت ہے۔اور میں اسکا انتظار ہمیشہ کرونگا۔وہ جو اس سے بات نہیں کرتا تھا بولنے پر آیا تو اسکے دل کی حالت سمجھے بنا ہی بولتا چلا گیا تھا۔جبکہ اسے آگ لگ چکی تھی۔اسے ریجیکٹ کر رہا وہ

ٹھیک ہے یہی بات ہے تو ایسے ہی سہی۔تم بھی کسی سے محبت کرتے ہو وہ تمہیں نہیں مل رہی تو تمہیں تکلیف کا احساس ہو رہا ہے تو میری تکلیف کا کیا۔وh چلا پڑی تھی۔

وہ تمہارا ایشو ہے۔میں نے نہیں کہا تھا مجھے محبّت کرو۔اُسکے انداز میں فاطمہ کے لیے کوئی لچک نہ تھی۔مگر تم شادی تو کرو گے نا کسی لڑکی سے۔

تو وہ لڑکی میں کیوں نہیں وہ دل میں امیدوں کا دیا جلائے بیٹھی تھی جو کی بجھنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔تمہیں کوئی اور مجھے بیٹر میل سکتا ہے فاطمہ تم سمجھتی کیوں نہیں۔

اور میں کسی بھی لڑکی سے شادی کر سکتا ہوں مگر تم سے بلکل نہیں۔۔۔۔اور پھر رابطہ ٹوٹ گیا۔

جبکہ وہ اسی پوزیشن میں لیٹکر اُسکی باتوں کو اپنے دماغ میں گونجتے ہوئے سن رہی تھی۔

میں کسی بھی لڑکی سے شادی کر سکتا ہوں مگر تم سے نہیں

تم سے نہیں۔۔۔۔۔اسے لگا اُسکے اطراف میں موجود ساری چیزیں اُسکا مذاق اڑا رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تم سے نہیں۔۔۔۔۔چپ رہو تم۔۔۔۔۔۔چپ۔۔۔۔۔۔وہ ہسٹریائی انداز میں چلائی تھی۔ مگر اسکے گلے سے صرف گھٹی گھٹی آواز نکل پائی تھی۔اور اسکی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

ٹھیک ہے قسمت میں اگر ایسا لکھا ہے تو ایسے ہی سہی۔اُسنے سوچا۔ایک عورت ایک مرد سے اس قدر محبت کرتی ہو اور جب اُسے یہ پتہ چلے کہ جس سپنوں کی دنیا اُسنے سجائی تھی وہ تو کسی اور کے سجی تھی۔وہ تو تہی داماں تھی۔ شروع سے خالی بلکل کوری کسی سفید کاغذ کی طرح۔جب اُسے اس بات کا ادراک ہو کی وہ اب تک ایک جھوٹی زندگی جیتی آئی ہے۔اور یہ جھوٹی زندگی کسی اور نے اس نے خود بنائی تھی۔

اُمید رکھ کر اس نے کیا کیا نہیں کیا اسے پانے کے لیے کتنے جتن کیے کتنی مینتیں کی۔ مگر وہ شخص پتھر کا بنا تھا اسکے جذبات اسے نظر نہیں آتے۔

خود فاطمہ کو اپنے جذبات نہیں نظر آتے کی وہ صحیح اور غلط کا فرق جان سکے۔

اگر اللہ نے کچھ حدود بنائی ہے تو وہ اسے لانگھتے ہوئے اپنی منزل کی طرف جانے کو تیار تھی۔ یہ جانے بغیر کہ اگر اُسکا رب نہیں راضی تو اُسکے لیے کسی کا حصول ممکن نہیں ہے۔

آپ اگر مر جائیں تو کوئی آپکی ڈیڈ باڈی کو ایک دن سے زیادہ نہیں رکھتا۔

اور اس قدر اپنی خواہشوں کے جذباتوں میں اندھے ہو جاتے ہیں کی کیا صحیح اور کیا غلط اس بات کا فرق بھی بھول جاتے ہیں۔اور آپ کیا کرتے ہیں کسی انسان کے پیچھے بھاگتے ہوئے ہم اپنا آپ بھول جاتے ہیں۔اللہ کی محبّت چھوڑ کر کسی اور کی محبت کی طلبگار بن جانا آپکو رسوائیوں میں دھکیل دیتا ہے جہاں سے آپ کتنا بھی پیچھا چھڑانا چاہیے وہ اوپر گرد کی طرح بیٹھ جاتا ہے جسکو آپ کتنی ہی کوشش کر کے صاف رکھنے کی کوشش کرینگے مگر اسکے ذرّات آپکے اوپر اپنی چھاپ چھوڑ ہی جاتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

***

کیا ہم دوست ہیں؟, وہ وہیں اُسکے پاس بیٹھتے ہوئے بولی۔

ہم غالباً میاں بیوی ہیں۔ جو کی دوست سے بڑھ کر ہوتے ہیں۔ جہانگیر نے مسکراتے ہوئے اُسکی طرف دیکھا۔

آجکل وہ کچھ زیادہ ہی مسکرانے لگا تھا۔ کہیں وہ فاطمہ کے لیے کچھ محسوس تو نہیں کرنے لگا تھا وہ اُسے اب بغور دیکھ کر سوچنے لگا۔

ہاں وہ تو ہیں مگر آپ مجھے ویسے بات ہی نہیں کرتے۔ وہ منہ پھلا کر بولی گال اور سرخ ہوئے تھے۔

تو کیسے بات کرتے ہیں؟ وہ سوالیہ نظروں سے اُسے دیکھتے ہوئے بولا۔

میری جو سہیلیاں ہیں انکے ہسبنڈ اتنی مزے مزے کی گفتگو کرتے ہیں اور ایک آپ ہیں سڑو ٹائپ کے۔

کیا کیا میں سڑو ٹائپ ہوں اور آپ محترمہ آپ بھی تو جب اپنا من ہوتا ہے تب بولتی ہیں۔ وہ بھی اسکی شکایت کرتے ہوئے بولے۔

ہاں تو اس آپ تو موسٹلی چپ ہی رہتے ہیں اب زبردستی تو بلوا نہیں سکتی نا۔ وہ معصومیت سے آنکا ہنی پٹپٹاتی ہوئی بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا۔ ویسے یہ خیال تمہیں اتنے مہینے بعد آیا کی ہم اب دوستی کر لینی چاہیے۔

شکر ہے مجھے آ بھی گیا۔ ورنہ آپ تو بس angry Bird بنے رہتے ہیں۔

اتنا بھی غصے میں نہیں رہتا میں۔ وہ شرارت سے کہہ رہا تھا۔

تو پھر ڈن نا ہم آج سے اچھے دوست ہے اور آپ کل مجھے بر گر ڈیٹ پر لے جا رہے ہیں۔ وہ جلدی جلدی اپنا پلان بتاتے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

اوکے اور کچھ۔

نہیں۔چائے نہیں پی آپنے وہ چائے کا بھرا کپ دیکھتے ہوئے بولی۔

نہیں مجھے بوا کی کڑوی کسیلی چائے پسند ہے۔اچھا ایک اور بات۔وہ جو اٹھ رہی تھی دھپ سے بیٹھتے ہوئے بولی۔

ہم جلدی بولو مجھے ابھی کچھ کام بھی کرنے ہوتے ہیں۔ڈنر کے بعد ہم مووی دیکھنگے۔

ٹھیک ہے کونسی۔اینگری برڈ وہ اسکی طرف دیکھتی ہوئی بولی۔ہاں۔اسے لگا اُسنے جہانگیر کو مخاطب کیا ہے وہ جو لیپ ٹاپ کے سر جھکائے بیٹھا تھا اسکے اینگری برڈ کہنے پر سر اٹھاتے ہوئے بولا۔

ارے میں مووی بتا رہی ھوں ہم اینگری برڈ دیکھنگے۔فاطمہ ہنستے ہوئے بولی تو وہ گڑبڑا گیا۔ویسے آپ بھی مانتے ہیں کیا آپ اینگری برڈ ہیں۔ایسا کچھ نہیں ہے میں بھی مووی ہی بات کر رہا تھا۔

اچھا اب جاؤ مجھے کام کرنے دو۔وہ اپنی کھسیاہٹ چھپاتے ہوئے بولا۔اوکے وہ اٹھ گئی تھی۔

**

بہت سوچ سمجھ کر اُس نے بلآخر یہ فیصلہ لیا کی اب وہ اس راستے جائیگی ہی نہیں جو اسے کاشان تک لے جائے۔

اُسنے اسے سوشل میڈیا سے بلاک کر دیا تھا اور اسکا نمبر بھی ڈیلیٹ کر دیا تھا۔

یہی ہوتا ہے ایک طرفہ کی محبت میں جہاں آپ کسی کے شدید محبت محسوس کرتے ہوں مگر سامنے والے کا دل آپکے خالی ہوتا ہے۔

اور آپ اس وقت خود کو دنیا کا ایسا بیچارہ انسان محسوس کرتے ہیں جسکے ہاتھ کچھ بھی نہ ہو۔جب آپ اسے پیار کرتے ہوں مگر اسکی نظر میں آپ صرف ایک دوست ہوتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

اور یہی وہ وقت ہوتا ہے جہاں آپکو اپنے لیے اسٹینڈ لینا پڑتا ہے جو کی فاطمہ نے کیا۔

کیا فائدہ ایسے رشتے کا جس کا کوئی نام نہیں ہے۔مجھے یہاں سے اس سب سے دور نکلنا ہوگا صرف اپنے لیے جو غلطیاں میں نے کی اسے مجھے خود ہی سدھارنا ہوگا۔۔ٹھیک ہے کاشان احمد میں مانتی ہوں کی میں نے تم سے محبت کی اور اس قدر شدید کی کہ اپنا آپ بھلا بیٹھی۔

مگر یہ تو طے ہے کہ میں تمہارے بغیر بھی رہ سکتی ہوں۔ تمہیں اپنے لیے اس سے بات کرنی چاہیئے فاطمہ۔فاطمہ کی پاگلوں جیسی حالت دیکھ کر کی کئی بار اسے علینہ نے زور دیا تھا مگر وہ ٹس سے مس نا ہوئی تھی۔

جو تھا بس وہیں تک تھا۔میں نے اپنی کوشش کی جو مجھے نہیں کرنی چاہیے تھی۔

اپنی سیلف ریسپکٹ تک کو داؤ پر لگا دیا میں نے مگر کیا ملا مجھے۔

تو اب بالکل بھی نہیں۔جب اُسے میری قدر ہی نہیں ہے تو کیوں رولوں خود کو اسکے قدموں میں۔

اُسنے علینہ کو چپ کروا دیا تھا۔

اور مجھے اب اس بات کا احساس ہوگیا کی اللہ تعالیٰ نے مجھے اس سے نہیں ملوایا ااسمیں میری ہی بہتری ہوگی۔ہر ہر در پر ٹھکرانے کے بعد وہی ہوتا ہے جو ہمیں ہمارے اصل کے ساتھ قبول کرلیتا ہے واقعی ہمارا رب بڑا ہی مہربان ہے۔اور پھر خود سے محبت کا سفر اُسنے شروع کیا۔

اور تب اس نے جانا کی خود اُسکے اندر کتنی غلطیاں تھی جنکو سہی کرنا تھا۔

اگر وہ آج دوسروں کی غلطیوں کو دیکھنے کے بجائے اپنی غلطی پر نظر ڈالتی تو اسے احساس ہوتا کی وہ اس قدر پستی کی طرف جارہی تھی۔

اور خود سے محبّت کی پہلی سیڑھی ہوتی ہے۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

خوداور فوکس کرنااور ہر چیز کو کرنے سے پہلے کئی بار سوچنا آیا وہ صحیح چیز ہے میرے لیے یہ نہیں اور سب سے بڑھ کر اللہ سے رجوع کرنا۔

ہاں اور اتنے سالوں بعد اسے اپنی صحیح منزل کا احساس ہو گیا تھا۔اپنے کیریئر کے بارے میں اس نے آگے کرنے کا طریقہ سوچا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

زندگی ایک انسان پر نہیں ختم ہوتی ہے پتہ نہیں لوگ یہ کیوں سوچتے ہیں کی اگر وہ نہ ملا تو کیا ہو گا۔ کیا ہو گا۔۔۔۔
کچھ نہیں ہوتا اور اگر اللہ سے اس انسان سے آپکو دور کیا تو آپکی بہتری کی لیے کیا ہو گا کاش یہ عقل یہ پہلے کیوں نہیں کام کرتی۔ فاطمہ ایسے سے سوچوں کا محور بنی سوچتی رہتی۔

تب اسے احساس ہوتا کی آپ ہی وہ انسان ہے جو خود سے پیار کرتے ہیں اور کوئی دوسرا تیسرا شخص آپکی اُمنگوں خواہشوں اور آگے بڑھنے کی لگن میں نہیں بلکہ آ سکتا۔ اور پھر کافی سوچ سمجھ کر اُس نے امی کو اپنی شادی کی رضامندی دے دی۔

کس سے اسکی شادی ہو گی کیسے ہو گی۔ یہ سب کا فیصلہ اُسنے اللہ پر چھوڑ دیا۔ اُسنے اپنے حصے کی غلطی کر کے سیکھ لیا تھا کی اب اللہ ہی ہے جو اسکو سہی

منزل صحیح راستے تک پہنچا سکتا ہے۔ واقعی غلطیوں سے بڑا کوئی استاد نہیں ہوتا ہے۔

ہمارے پاس وہ نہیں ہوتا جو ہم چاہتے ہیں

جسکی ہمیں ضرورت ہوتی

جو ہمیں لگتا ہے کی ھیں ہمارے لیے

مگر وہ ہمارا نہیں ہوتا

ہمارے پاس صرف خوابوں کے علاوہ کچھ

بھی ہمارا نہیں ہوتا۔

Posted On Kitab Nagri

***

صبح ہی صبح وہ چیخ پکار مچی تھی کہ اللہ کی پناہ۔وہ جو آفس جانے کے لیے تیار ہو رہا تھا۔جلدی جلدی بھاگتا ہوئے نیچے آیا۔

فاطمہ اور آپی بھی کچن سے باہر دوڑی۔

اب کیا ہو گیا ہے۔وہ بھی شور کے چلا کر بولا۔

دادا بھی اپنی اسٹک لیکر میدان جنگ میں آچکے تھے۔بتاتے ہو یا پھر میں اسے اسٹک سے تم دونوں کی پٹائی لگاؤں۔

دادا جی نے اسٹک اٹھا کر دھمکی دی تو آگے آگے بھاگتا عون اور اسکے پیچھے عالمگیر دونوں رک گئے۔بولو گے بھی اب وہ کافی غصے میں بھر کر بولا۔

آپ اسی سے پوچھیے عالمگیر کی آنکھیں لال اور چہرہ روہانسا سا تھا۔

بکو بھی اتنا ٹائم نہیں ہے۔وہ بیزاری سے بولا۔

ایک تو میں تم دونوں کے اس جھگڑے سے تنگ آگئیں ہوں۔نشوہ تھک کر صوفے پر بیٹھتے ہوئے بولی اُنکے چہرے پر دکھ آگیا تھا۔

عون کو وہ کتنا سمجھاتی تھی مگر ہر بار کی طرح گڈ بوائے بن کر وہ انہیں ڈاج دے جاتا تھا۔

انشراح جلدی سے بھاگ کر پانی لائی اور انہیں دینے لگی۔یہ ایسے نہیں بولنگے میری اسٹک انکا صحیح علاج کریگی۔

دادا جی آگے بڑھے۔

بتارہا ہوں عالمگیر آگے آیا۔جبکہ عون آنکھوں کے اشارے سے اُسکے ہاتھ پاؤں جوڑ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

مگر آج اُسنے حد ہی کر دی تھی۔

اُسنے اُسکے اشاروں کو نظر انداز کیا۔

اسنے میری اسائنمنٹ میرے ہی کلاس فیلوز کو پیسے کے لئے بیچ دی ہے۔اُسنے خلاصہ کیا۔

واٹ سب لوگ شاک ہوئے تھے۔

تمہیں پیسے کی ضرورت تھی مجھے مانگ لیتے۔ نشوہ کو افسوس ہوا۔جو ڈھیٹ بنا کھڑا تھا۔

shame on youبھائی انشراح بھی اسے ملامتی نظروں سے تک رہی تھی۔

شرارت تک تو ٹھیک تھا تم اس حد تک بڑھ جاؤ گے مجھے یقین نہیں ہو رہا جہانگیر بھی اسے ڈانٹتے ہوئے بولا۔جبکہ اب باقی سب تماشائی بنے اُسکی دُرگت بنتے دیکھ رہے تھے۔

اُسکی اچھا خاصا ڈانٹ لینے کے بعد اب وہ آپی کے پاس بیٹھا تھا۔اچھا جاؤ تم لوگ یونیورسٹی۔اُسنے انہیں بھگایا۔

کرتا ہوں ان دونوں کا کوئی اچھا بندوبست وہ آپی کو تسلی دیتے ہوئے بولا۔

جبکہ مھاڈھیٹ مہاراج کے اوپر ایک جوں تک نا رینگی۔

اچھا میں جا رہا ہوں اور آج میری ایکسٹرا کلاس ہے عون تیز آواز میں سبکو بتاتے ہوئے بولا۔

مجھے کوئی کال کر کے ڈسٹرب نہیں کریگا۔اُسنے آگے جوڑا۔

بڑے منسٹر لگے ہوئے نہ کرینگے ماموں تمہارا اعلاج۔انشراح اسے آنکھ دکھاتی اپنا بیگ لینے چلی گئی۔

جبکہ عالمگیر ابھی تک ویسے ہی کھڑا تھا کتنی محنت کر کے اُسنے اسائنمنٹ بنائی تھی۔

مگر عون ایسا کریگا اُسنے سوچا نہیں تھا۔رات ہی وہ اُسکے اسائمنٹ کی تعریف کر رہا تھا۔اب میں اس سے بات نہیں کرونگا اُسنے سوچ لیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ فاطمہ اسے یوں اُداس دیکھ کر اسکے پاس چلی آئی اچھا ٹینشن نالو مجھے ٹاپک بتادو میں میں تمہارا اسائنمنٹ تیار کروادونگی۔کیسے مجھے کل ہی وہ جمع کروانا وہ روندھی آواز میں بولا۔

وہ اپنے کلاس کا سبسے اچھا اسٹوڈنٹ تھا اب سب اُسکے بارے میں کیا سوچینگے۔

ارے ٹینشن مت لو بلکہ تم مجھے ابھی دو میں جانتی ہوں کسی کو وہ کل تک کردے گی وہ اُسکی تسلّی کراتی ہوئی بولی۔

ٹھیک ہے میں آپکو مسیج کردیتا ہوں۔وہ اپنا موبائل فون اور بیگ اٹھاتا ہوئے بولا۔

تو وہ اپنے کمرے کی طرف چل دی اور پھر اسنے علینہ کو فون کیا۔

خیریت بڑے دن بعد فون کیا ہے علینہ خوش ہوگئی۔ہاں میں ٹھیک ہوں تم بتاؤ۔دراصل مجھے ایک کام تھا وہ بولی ۔ہاں بولو۔ایک اسائنمنٹ تیار کرنی ہے۔تم نے ایڈمشن کے لیا ہے کیا وہ حیرانی سے بولی۔

ارے نہیں میرے دیور ہے نا عالمگیر۔۔۔اُسکی اسائنمنٹ میں نہیں کر رہی تمہارا دیور مجھے ویسے بھی نہیں پسند ہے یاد ہے شادی والے دن اُسنے مجھے بھوتنی بولا تھا۔علینہ اسکو بیچ میں ٹوکتے ہوئے بولی تو فاطمہ ہنس دی۔ارے یار پرانی باتیں یاد نہیں کرتے۔ہاں تم تو بولو گی ہی اچھا بھیج دینا اسائنمنٹ میرے گھر کردونگی وہ بولی thank you یار تم بہت اچھی ہو۔وہ خوش ہوئی۔

اچھا زیادہ خوش نہ ہو ساتھ میں میرے لیے چاکلیٹ بھی بھجوادینا۔ٹھیک ہے اور کوئی حکم۔نہیں یاد سے ابھی بھجوا دینا۔نہیں بلکہ ایک کام کرو تم اذلان کو بلوا کر اس سے بھجوادو۔مگر میں نے سوچا تھا عالمگیر کو بھیجنگی۔خبردار مجھے وہ نہیں پسند ہے بلکل۔علینہ نے چلا کر کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

****

عون بھاری جیب کے ساتھ اپنے کلاس میں پہنچا۔

جب سے اسکی دوستی اپنی کلاس کے ایک ارہانامی لڑکی سے ہوئی تھی تب سے اسکا کینٹین بل اُسکے لیے ڈیل آرڈر کرنااور پیسے دیناعون کاکام تھااور وہ بھی کافی حقدار بن کر اپنی اور اپنی سہیلیوں کابل اُسکے کھاتے میں ڈالتی رہتی تھی۔

اسی چکر میں آج اُسنے عالمگیر کو دھوکہ دیا تھا۔جس پر وہ ذرا بھی شرمندہ نہ تھا جانتا تھا کی وہ اسے منالیگا۔سب سے زیادہ وہی چڑاتا تھا اسے سنگل ہونے کے بارے میں اب لگ پتہ چل جائیگا موصوف کو۔

مسکراتے ہوئے وہ ارہا کی طرف بڑھا تھا جو as usual اپنی دوستوں کے بیچ بیٹھی تھی۔

ارے عون۔وہ اسے دیکھ کر مسکرائی۔تو پھر آج دوپہر کا پلان طے ہے ناوہ اُسکے پاس آکر بولا۔ہاں ہم سب تو کبسے ریڈی ہے وہ ادا سے بولی۔

ہم سب اُسکی آنکھیں پھٹ اور باہر ہوئی تھی۔تم نے تو کہا تھا صرف میں اور تم چل رہے ہیں نا۔

مگر میرے گھر والوں کو پتہ چل گیا تو کٹائی ہو جائیگی میری اسلئے سمجھا کرو۔ارہانے بیچارگی سے کہا۔اور میں جو کرکے آیا اتناسب تمہارے لیے مگر بولا کچھ نہیں۔اچھا ناعون بڑی والی کیب بک کرنا اتنے سارے تو ہم لوگ ہیں ۔

ہمم وہ مری مری مسکراہٹ سے بولا۔پھر ٹھنس ٹھونسا کر وہ ارہا اور اُسکی چار پانچ سہیلیاں مووی دیکھنے کے لیے چل پڑی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عون کو تو رہ رہ کر افسوس ہو رہا تھا اور اسکا موڈ بھی آف ہو گیا۔وہ تو مزے سے بیٹھ کر مووی دیکھ رہی جبکہ وہ بس سکرین کو تکتے ہوئے آج کے ہونے والے خرچے کا حساب جوڑ رہا تھا۔

****

شام میں وہ گھر آیا تو صبح والا واقعہ ابھی تک اُسکے ذہن میں تھا۔

اسلئے آتے ہی اُسنے عون کو آواز دی تو پتہ چلا وہ ابھی تک گھر نہیں آیا ہے۔پتا تو ہو گا ہی تمہیں وہ کہاں تمہیں اسکے سبسے بڑے چیلے ہو وہ عالمگیر کو ڈپٹ کر بولا۔اُسنے کہا تھا کہ آج اُسکی ایکسٹرا اکلاسز ہیں۔وہ گڑ بڑا کر بولا۔

ٹھیک ہے آئے تو میرے پاس بھیجنا۔کہہ کر وہ اپنے کمرے کی طرف بڑھا۔

ارے آپ اتنی جلدی آفس سے آ گئے وہ جو بیڈ پر پھیل کر لیتی موبائل چلا رہی تھی اٹھ کر اپنا دوپٹہ سر پر اوڑھتے ہوئے بولی۔

ہمم تمہیں باہر لیکر جانا تھا نہ وہ اپنا کی چین اور رسٹ واچ اُتار کر ٹیبل پر رکھتے ہوئے بولا۔سچ میں مجھے یقین نہیں آ رہا وہ اچھلتے ہوئے بولی۔

ظاہر ہے جب کہا ہے تو لیکر ہی جاؤ نگا۔

فلحال تم مجھے چائے کا ایک کپ سے سکتی ہو۔ضرور ابھی لائی۔

اور ہاں اسمیں چینی مت ڈالنا الگ سے آدھا چمچ ڈال کر لے آنا۔وہ بیڈ پر بیٹھتے بیٹھتے بولا۔ٹھیک ہے اتنی بھی میٹھی نہیں بناتی وہ بڑ بڑاتے ہوئے چلی گئی۔

جبکہ جہانگیر بیڈ نیم دراز ہو کر لیٹ گیا۔آج کل اُسکا کام میں دھیان نہیں لگ رہا تھا۔وہ جب بھی کام کرنے کی کوشش کرتا فاطمہ کی باتیں اُسکی حرکتیں اُسکا دھیان بٹانے لگتی۔کیا میں اس سے محبت کرنے لگا ہوں نہیں میں

Posted On Kitab Nagri

بس اُسکی کیئر کرتا ہوں کی کی ایک شوہر ہونے کے ناطے مجھے کرنا چاہیے میں اسے نہیں ڈسٹرب کرتا وہ نفی میں سر ہلاتے ہوئے خود سے بولا۔

میں اسے بھی ہرٹ کر دونگا۔ پھر یہ بھی مجھے چھوڑ کر چلی جائیگی۔اُسکا ڈر پھر سے اُسے ستانے لگا تھا۔اُسکی آنکھیں بند تھی اور اسکی آنکھوں کے گوشے گیلے ہونے لگے۔آپکی چائے۔وہ کپ لیکر اُسکے سر پر کھڑی ہو گئی۔رکھ دو وہ آنکھ موندے بولا۔

کپ رکھتے ہوئے وہ مڑی تب میں ریڈی ہو جاؤں۔

میں نے دادی جان سے بھی پوچھ لیا ہے۔جہانگیر۔۔۔۔وہ تیز آواز میں بولی۔آپ پھر سے کھڈوس بننے لگے۔ اٹھیے آپ ورنہ چائے ٹھنڈی ہو گئی تو پھر میں نہیں گرم۔۔۔یہ کیا آپ رو رہے ہیں؟ وہ شاک بھرے لہجے میں بولی۔ارے نہیں آنکھ میں کچھ چلا گیا۔

کیا۔۔۔وہ اُسے زور دینا نہیں چاہتی تھی اسلئے اُسکی بات سنکر اُسکی آنکھوں میں جھانکنے لگی۔

تم بھی نا جاؤ جا کر تیار ہو ورنہ پھر نہیں لیکر جاؤنگا وہ سنبھل گیا۔وہ اسے دھمکی دیتے ہوئے بولا۔جا رہی ہو مگر آپکو ۔۔۔وہ بیٹھتے ہوئے اسے گلے لگا چکی تھی۔اگر آپکو لگے کی آپکو کسی کے ساتھ کی ضرورت ہے تو میں آپکے پاس ہی ہوں۔وہ اُسکے کانوں میں سرگوشی کرتے ہوئے بول رہی تھی۔جبکہ وہ سانس ساکن کیے اُسکے اس عمل کو دیکھ رہا تھا۔

اگر وہ کہتی کی وہ کافی پر اعتماد لڑکی ہے تو واقعی وہ ہے اس قدر جرت اور ہمت اُسکے اندر۔وہ اس سے نہیں ڈر رہی تھی۔اور جہانگیر کا آج تک ایسی لڑکی سے سامنا نہیں ہوا تھا۔

اگر فاطمہ کہتی ہے کہ وہ اس دنیا کا ریئر (rare) پیس ہے تو اسکی بات سن لیا کرو۔

Posted On Kitab Nagri

میں جاتی ہوں تیار ہونے ورنہ رات کے اندھیرے میں میری پکچرز اچھی نہیں آئینگی۔وہ بھاگتی ہوئی وارڈروب کی طرف لپکی۔

***

کیا بات ہے آج بڑے دکھی دکھی سے میرے سرکار لگتے ہیں۔عون جو اُداس سے چہرے کے ساتھ گھر میں داخل ہوا تھا اُسکا پہلا سامنا عالمگیر سے پڑا تھا۔

اُسکے چہرے کو دیکھتے ہوئے اُسکا مذاق اڑانے کے وہ اٹھ کر آیا تھا۔

لگتا ہے آج سر نے سارے سال کا چیپٹر پڑھا دیا ہے۔طنز بھی کیا۔میرا ابھی موڈ صحیح نہیں ہے ورنہ اینٹ کا جواب پتھر سے دیتا۔وہ بگڑے منہ کے ساتھ بولا اور چھلانگ مارتے ہوئے سیڑھیوں پر غائب ہو گیا تھا۔

کچھ تو ہوا ضرور ہے ورنہ یہ اور ایسے چپ چاپ۔۔۔۔خیر اب اگر آگ لگی ہے پھیلیگی ضرور پھر تو پتہ لگ ہی جانا ہے کیا گل کھلایا ہے عون صاحب نے۔وہ گہری سوچ میں ڈوبا ہوا وہیں کھڑا تھا۔

اِدھر عون صاحب اپنے کمرے میں لگاتار اِدھر سے اُدھر چکر کھا رہے تھے۔ارہا نے اسکے پرپوزل کا ابھی تک مثبت جواب نہیں دیا تھا وہ کافی پر اُمید تھا کی آج اسے پھر سے اپنے دل کی بات شیئر کریگا مگر اُسنے تو آج کے دن کا سارا پلان ہی چوپٹ کر دیا تھا۔

***

بلیک اور گرین امتزاج سے بنا اُسنے کلی دار فراک پہنا تھا۔جسکے گلے پر گرین ہی کلر کے دھاگے سے کڑھائی کی ہوئی تھی اور آرگنزا کا خوب لمبا اور چوڑا دوپٹا تھا۔اس وقت وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے بیٹھی میک اپ کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

جہانگیر سامنے بیڈ پر لیپ ٹاپ پر اُنگلیاں چلاتے ہوئے اُسکی تیاری دیکھ رہا تھا۔آپ نے تیار نہیں ہونا کیا۔اور یہ آپ ہر وقت لیپ ٹاپ لیکر کیوں بیٹھے رہتے ہیں۔

آپ کی اطلاع کے لیے عرض ہے کہ میں ایک بزنس مین ہوں۔

ہاں ہونگے مگر آپ اگر گھر میں ہے تو آپ مجھے دیکھیے آپ گھر کا کوئی کام دیکھیے خود کو بھی ٹائم دیجئے۔وہ بحث کرنے کو تیار ہو گئی تھی۔

اچھا بابا ٹھیک ہے وہ سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے۔ویسے تم ایک بات بتاؤ تم اتنا بولتی کیوں کیونکہ آپ چپ رہتے ہیں۔اسلئے وہ گالوں پر بلش آن کا سٹروک کرتے ہوئے بولی۔آپ ریڈی نہیں ہونگے۔مجھے بس 5 منٹ لگیگا۔یہ تو تم لڑکیاں تیار ہونے کے بعد پھر مختلف زاویے بنا کر میک اپ کرنے میں سارا ٹائم ویسٹ کر دیتی ہیں۔وہ اسکو چوٹ کرتے ہوئے بولا۔

جبکہ اب وہ مسکارا اٹھائے آنکھیں چیر کر نیچے کی پلکوں پر مسکارا کی کوٹنگ کیے جا رہی تھی۔اور جہانگیر منہ کھولے اُسکے منہ کو دیکھ رہا تھا اور اسے بے تحاشا ہنسی آئی جا رہی تھی۔خبردار اگر آپ میرے اوپر ہنسیے تو۔۔۔وہ چڑ سے گئی۔تم بھی تو اپنا فیس دیکھو کیسے کیسے بنا رہی ہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لڑکیاں ایسے ہی مسکارا اپلائی کرتی ہیں۔اچھا میرے کپڑے تو نکال دو۔آپ جا کر کے سکتے ہیں میں ابھی ریڈی نہیں ہوں وہ شانِ بے نیازی سے سر جھٹک کر بولی۔

اوکے مادام۔جیسے آپ کہیں۔وہ اسکی بات مان کر چلا گیا تھا۔

دیکھا تمہارے صبر اور صحیح کرموں کا پھل۔اللہ نے تمہیں خالی ہاتھ نہیں رکھا۔اُسنے تمہاری جھولی ایسے بہتر انسان سے بھری جو تمہارے لیے صحیح ہے۔دماغ نے اسے سمجھایا تھا۔اُسکے ہاتھ رک گئے۔اسلئے تو وہ اللہ سے روز

Posted On Kitab Nagri

شکوہ کرتی تھی اپنے راستے سے بھٹک گئی تھی۔اسے نہیں پتہ تھا اگر آج اُسکی دعائیں عرش تک نہیں جا رہی تو کل تک تو سنی جائینگی ہی پہلے اُسکے لدل میں یقین نہیں تھا۔مگر اب اسے توقل کرنا اللہ پر یقین کرنا سیکھ لیا تھا۔اسکو ہر وقت گلِہ رہتا تھا کی کیوں سارے غم اُسکے ہی حصے میں آئے۔یہ تو اسکے دل کی مجبوری تھی جو اپنی خواہشوں کے آگے مجبور تھا مگر یہ دماغ ہی تھا جو اسے غلط راستے کے بجائے صحیح راستے پر لے کر چلتا چلا گیا۔

مجھے پتہ ہے کہ کاشان تم میرے اندر کا ایک ایسا زخم ہو جو کبھی نہیں بھریگا۔وہ خیالوں میں کاشان سے بولی۔مگر پھر پر میں ان زخموں پر مرہم کا پھایا رکھتی جاؤنگی یہاں تک کہ اسمیں کھرنڈ آجائے اور وہ زخم ایک بلکل بھی پتہ نا چلے۔ہاں میں بالکل ایسا ہی کرونگی۔اُسنے عزم سے سوچا۔

آئینے میں ایک پرچھائیں رکی۔

چلیں بھی اب ورنہ پھر میں نے ارادہ بدل لینا ہے وہ اٹھ کر جہانگیر کے قریب کھڑی ہوتی بولی۔

اب آئینے میں تصویر مکمل نظر آرہی تھی اس نے جہانگیر کو دیکھتے اپنے اور اسکے ساتھ کی اللہ سے دعا کی۔پرفیوم لگاتے ہوئے جہانگیر اُسکی طرف بغور دیکھ رہا تھا۔کیا ہوا وہ بلش کر گئی۔

ریڈ لپسٹک تم پر زیادہ سوٹ کرتی ہے۔کہہ کر اُس نے کی چین اپنے ہاتھ میں اٹھایا اب چلیں وہ ہاتھ آگے بڑھاتا ہوا بولا۔آپ چلیں میں بس دومنٹ میں آتی ہوں۔اوکے۔جہانگیر باہر چلا گیا تو اُسنے ویٹ ٹشو اٹھا کر اپنے ہونٹوں سے پیچ کلر کی لپسٹک اُتار کر اُس نے گہرا سرخ کلر اٹھایا تھا۔

****

جب تک فاطمہ اُسکی منتیں کرتی رہی اسے مناتی رہی وہ ہمیشہ غرور کے اندھا ہو کر اُسکی تذلیل کرتا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

مگراب نہ جانے کیوں وہ جب اُسکے پاس نہیں تو دل اسی کی خاطر ہمکنے لگا تھا۔اُسکی باتیں اُسکے مسیجز اسے یاد آتے تھے۔

جب کوئی چیز پاس ہو اور آپ اسمیں خوش ہونے کی بجائے اور اچھے کی طلب کرتے ہیں تو وہ چیز آپسے دُور چلی جاتی ہے۔

اُسکے دل میں فاطمہ کے لیے شروع سے ہی محبت نہیں تھی۔ہاں وہ اس کی کیئر کرتا تھا اُسکی باتیں بھی مان لیتا تھا۔

مگر اس نے اسے بھی اُن لڑکیوں کی کیٹیگری میں کھڑا کیا جن سے وہ اُنکے جسم کا ہوس کا طلبگار بنا تھا۔

اسے لگا فاطمہ اگر سب جانتے بوجھتے اگر پھر بھی اسکی محبت میں پاگل ہے تو وہ بھی شاید یہی چاہتی ہو۔

مگر یہاں آکر اُسکی سری فلیرٹیشن سارے حربے مات دے گئے تھے۔

وہ اسکی محبت میں اسکے آگے جھک جاتی تھی اور وہ جگہ جگہ منڈلانے والا بھنورا تھا۔فاطمہ سامنے اُسنے اپنی حرص دیکھادی تھی۔

مگر وہ تو اس سے نکاح کا اُسکی فیملی بننے کا سپنا دیکھ رہی تھی۔کاشان احمدان جالوں کے لیے نہیں بنا تھا۔اُسکی نظر کے وہ ہی صحیح تھا۔وہ خود کو غلط مان ہی نہیں سکتا تھا۔

اور اسلئے اُسنے فاطمہ کو ٹھکرا دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ہاں اُسنے ایک عرصے پہلے محبت کی تھی حورین سے اور بے تحاشا محبت کی تھی۔ مگر اسکی طبیعت اسے ایک جگہ قید نہیں کر سکتی تھی۔ نتیجتاً حورین نے اس سے break-up کر لیا۔ کتنی منّت کی تھی۔ کتنا منایا تھا کتنی معافی مانگی۔ حوریں ن نے اسے معاف بھی کر دیا مگر اسے وہ اُسکے سچ کو جان کر پیچھے ہٹ گئی۔

جس اٹینشن کا وہ عادی تھا وہ اسے کہیں نہیں ملی۔ مگر اب اُسکے اندر ایک آگ لگ چکی تھی۔

میں اتنا بھی برا نہیں ہو جتنا لوگ مجھے سمجھتے ہیں۔ وہ خود سے بول رہا تھا سب سے پہلے مجھے فاطمہ سے معافی مانگنی ہو گی۔

سب کچھ پھر پہلے جیسا کر دونگا میں۔ کہتے ہوئے اُسنے فاطمہ کا نمبر ملایا۔

Posted On Kitab Nagri

مگر بار بار نمبر نو یوز میں بتا رہا تھا۔ تھک ہار کر اُسے علینہ کو کال ملائی۔اور اس سے کیسے اُسنے فاطمہ کا نمبر لیا یہ بس وہی جان سکتا ہیں۔

بس کچھ ہی دیر اور انتظار اور پھر وہ میرے ساتھ ہو گی۔اُسکا نمبر پا کر وہ مسکرایا۔

میں اسے منالونگا اور سب کچھ پہلے جیسا ہو جائیگا۔اور ایسا ہی ہوتا جب آپ لوگوں کی محبتیں ٹھکرا دیتے ہے تو آپکے پاس کوئی بھی محبت کا سوالی نہیں بن کر آتا ہے۔آج تک اُسنے سبکو اپنی ہوس کا نشانہ بنایا تھا۔

مگر جب اپنی باری آئی تو اسے محبت ہی نہیں ملی۔تو اسے سارے دکھ سارے درد خود پر محسوس ہونے لگے تھے۔

آج وہ سوالی بنا کھڑا تھا یہ جانتے ہوئے بھی کی وہ غلط تھا وہ اپنے ہر عمل کو صحیح کی گردان لگائے مگن بیٹھا تھا۔

****

جب تک آپکو یہ حقیقت نہیں آشکار ہوتی کی آپکو دوسری کی محبت کی بجائے خود کی ہی محبت کی ضرورت ہوتی ہیں
۔

جب آپ خود کی عزت کرنا سیکھ جاتے ہیں جب آپ لوگوں کی محبت کی بجائے اپنے اندر کی محبت کو تلاشتے ہے اور تب آپ کو خود کے اصل کا احساس ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ آپکو ایسے امتحان میں ڈالتے ہیں کی آپ کو لوگوں کو اصل چہرہ دکھ جاتا ہے۔

اور تب آپ اپنے رب سے رجوع کر کے سہی راستے کی تلاش میں جاتے ہیں اور وہ جو خوشی ہوتی وہ خوشی کہیں اور نہی آپکے ہی اندر ہوتی ہے۔وہ تمانیت وہ سکون اللہ تعالیٰ صبر کے بدلے آپ کو دیتا ہے۔

اور وہی آپکو سہی انسان سے ملاتا ہے جسکی آپ برسوں سے متلاشی ہوتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

اور یہ ساری چیزیں اپنے وقت پر صحیح وقت پر ہوتی ہیں۔

وہ کھڑکی سے سر ٹکائے اطمینان سے بیٹھی باہر سے آتی ٹھنڈی ہواؤں کو انجوائے کر رہی تھی اور اپنے خیالوں میں بحث کر رہی تھی۔۔

جبکہ جہانگیر راستے پر نظر ڈالے بیٹھا کبھی کبھی اس پر نگاہ غلط ڈال لیتا تھا۔

کیا کھاؤ گی کار مہارت سے ڈرائیو کرتا ہوا وہ بولا۔

بتایا تو تھا برگر۔ وہ اُسکی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔ میکڈونلڈز چلیں پھر وہ گاڑی دوسرے راستے پر ڈالتا ہوا بولا۔ جی وہ بولی۔

کچھ منٹ بعد وہ mac-d کے سامنے تھے۔ وہ اپنی طرف کا دروازہ کھولتے ہوئے باہر نکلا اور اُسکی طرف کا دروازہ کھولا۔

وہ بہت نزاکت سے پرس دوسرے ہاتھ میں لیتے ہوئے اپنا ہاتھ اسکو پورے اسحاق سے تھما چکی تھی۔

جبکہ اُسکی اس ادا پر اُسنے بیساختہ اپنے ہونٹ واؤ کے انداز میں گول کیے تھے۔ وہ شائے ہوئی۔

آرڈر کرنے کے لیے وہ اُسکے ساتھ چلتی کاؤنٹر کے پاس کھڑی تھی۔۔ کیا آرڈر کروں۔

وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔ جو پہلے کھایا تھا۔ فاطمہ کچھ سوچتی مینو کارڈ سائڈ میں رکھتی ہوئی بولی۔

کب پہلے۔۔۔ وہ ابرو اٹھاتے ہوئے بولا۔ آپکو یاد نہیں ہم نے کب برگر کھایا تھا وہ منھ بنانے لگی تھی۔

سریسلی۔۔۔ فاطمہ۔۔ وہ اپنی براؤن آنکھیں نکال کر اسے دیکھنے لگا۔ پھر اسے شادی والی رات کا منظر یاد آیا۔

thank God وہ یاد آنے پر بے ساختہ بولا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بھی سارے مردوں کی طرح اپنی بیوی سے ڈرنے لگا تھا کہ کہیں وہ بھی ناراض ہو کر جھگڑانہ کرنے بیٹھ جائے۔۔لوڈیڈ فرائز، ٹو وتیج بر گر اینڈ ون چکن بر گر پلیز۔وہ آرڈر کرتے ہوئے بولا۔پلس ٹو ونیلا آئس کریم وہ جلدی سے عدد کرتے ہوئے بولا۔

اُسکے بعد وہ اُسکے ساتھ چلتے ہوئے ٹیبل پر بیٹھ گیا تھا۔کیا آپ مجھے ایسے ہی روز روز بر گر کھلانے کے آئینگے۔وہ فرمائشی انداز میں اسے بولی۔اوکے لیکن اگر تم موٹی نہیں ہوئی تو پھر سوچا جا سکتا ہے۔

ابھی بھی کونسا پتلی ہوں۔وہ چتون موڑے اسے دیکھ رہی تھی۔میں مذاق نہیں کر رہی ہوں۔

اوکے اب سے لیکر بڑھاپے تک تمہیں جب بھی بر گر کھانا ہو مجھے بس ایک ہارٹ ایموجی سینڈ کر دینا۔میں لیکر آؤنگا۔وہ اُسکا مان بڑھاتے ہوئے بولا

اب میں نے اتنا بھی نہیں کہا ہے۔جبکہ وہ دل ہی دل میں اللہ کا شکر ادا کرتی جا رہی تھی۔نہیں کہا پھر میں میں کرونگا۔جواباً وہ اُسکی طرف دیکھ کر مسکرایا۔

یہ آپ آجکل میری بات کیوں ماننے لگے ہیں۔وہ اس سے سوال کر رہی تھی۔

وہ اُسکے سوالوں کا جواب دیتا رہا اور پھر دونوں ہلکی پھلکی بات کرتے ہوئے بر گر انجوائے کرنے لگے تھے۔

****

ارے سنو عالم۔میرے گھر جا کر اپنی اسائنمنٹ لیتے آنا کمپلیٹ ہو گئی ہے وہ سیڑھیوں سے اتر رہی تھی۔

آپی نے ناشتا بنا دیا بس اسے ناشتہ لگانا تھا۔

عالمگیر اسے دکھا تو وہ اسے انفارم کرتی ہوئی بولی۔بھابھی آپنے بتایا نہیں کس نے کی ہے کمپلیٹ۔وہ متجسس ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

بتا تو دوں مگر تم نے بہت بڑی غلطی کی ہے اسے بھوت بول کر۔وہ شرارتی لہجے میں بولی ابھی تو چلو چل کر ناشتہ کرو۔

۔کون ہے جس کی شان میں میں نے گستاخی کر دی ہے وہ اپنا دماغ دوڑانے لگا تھا۔

سب ناشتے کی ٹیبل پر اکٹھا تھے۔

آپی نہیں نظر آرہی ہیں۔جہانگیر نے سامنے کی چیئر خالی دیکھ کے اس سے پوچھا۔ہاں بس آرہیں ہیں کسی کام سے گئیں ہیں۔وہ اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے بولی۔

قسم سے ماموں آپ تو بہت لکی ہیں آپکو اتنی اچھی کھانا بنانے والی بیوی ملی ہے۔اپنی پلیٹ میں چنا مسالا نکالتے ہوئے عون نے بیساختہ بولا تو وہ شرما گیں مگر پھر سنبھل کر بولی۔ مگر یہ تو آپی کے بنایا ہے۔

میں نے بس حلوہ بنایا وہ سادگی سے کہتی ہوئی بولی۔مگر پھر بھی مامی کے ہاتھ میں جادو ہے انشراح جو جھک کر تیمور کو نوالے بنا کر کھلا رہی تھی کھڑی ہو کر اسکے گلے میں باہیں ڈالتی ہوئی بولی۔

اس بار سمر ویکیشن پر میں مامی سے کھانا بنانا سیکھونگی۔

سیکھ ہی نہ لو ایک انڈا تو ابالنا نہیں آتا۔عون انشراح کو چڑاتا ہوا بولا۔

دیکھ رہے ہیں نانو آپ وہ نانا سے شکایت کرتے ہوئے بولی۔

عون سدھر جاؤ تم جہانگیر غصے کے اسے گھورتے ہوئے بولا۔کمال ہے۔وہ کہتا ہوا اپنی پلیٹ پر جھک گیا۔

ارے یار آپی کو تو بلاؤ جہانگیر نے تیز لہجے میں کہا۔تم بھی نا بچے ہو بلکل جہان۔میرے بنا بھی ناشتا کے سکتے ہو۔

آپی نے ڈائننگ روم میں داخل ہوتے ہی جہانگیر کو ڈانٹ دیا۔

فلحال تو میں اس وقت کسی اور کی خبر لینے آئی ہوں۔اُنکے ہاتھ کاغذ کا ایک چھوٹا ٹکڑا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کل تم کہاں گئے تھے عون۔

وہ تیز لہجے میں بولیں آج سے پہلے فاطمہ نے انہیں غصے میں نہیں دیکھا تھا۔ سبکی سوالیہ نظریں عون پر جمی تھی جسے اس وقت سانپ سونگھ چکا تھا۔

وہ پلیٹ پر سے اپنی نظریں بھی ادھر اُدھر نہیں پھیر پا رہا تھا۔ مگر پھر اسنے سر اٹھایا۔

بتایا تو تھا کل میری ایکسٹرا کلاس تھی۔ اچھا بتایا نہیں تم نے کی یونیورسٹی والے سینما حال کو ہی کلاس روم بنا لیتے ہیں۔

استغفرُاللہ امی یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ وہ نکارتے ہوئے اپنی بات پر ڈٹے رہا۔

جبکہ عالمگیر کو ساری سچویشن سمجھ میں آچکی تھی۔ مجھے تو پہلے ہی شک تھا اس پر۔ وہ تیزی سے اٹھ کر آپی کے ہاتھ سے مووی ٹکٹ لیتے ہوئے بولا۔ دیکھ رہے ہیں داد و آپ۔ یہ آپکا لاڈلا کیا کیا کر رہا ہے مگر نہیں برا تو میں ہوں وہ اپنا دکھڑا رونے لگا۔

جبکہ عون اس لمحے کو کوس رہا تھا جب اُسنے مووی دیکھنے کا سوچا تھا۔

اف اب کیسے بچے اس سچویشن سے اُسے کی راستہ نہیں نظر آ رہا تھا۔

نشوہ سب کے ڈیلی کے کپڑے آٹومیٹک مشین میں ڈال رہیں تھی تو کئی کئی بار چیزیں جیب میں رہ جاتیں تو مشین ناکارہ ہو جاتی اسلیئے وہ جیب چیک کر رہی تھی تو اس میں سے یہ ٹکٹ برآمد ہوا تھا۔

جبکہ غصے میں لال پیلا ہوتا ہوا جہانگیر اٹھ کھڑا ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

آپی بوا کو بلائیں اور جو لڑکی کام کرتی ہے اسے۔وہ دانت پیستے ہوئے بولا جبکہ سب حیرانی سے کھڑے تھے اُسکی اس بے تکی راگ پر۔عالمگیر اور انشراح جو عون کی دھلائی کی حسرت دل میں دبائے بیٹھے تھے اُن پر ٹھنڈی اوس پڑ چکی تھی۔

اور سارا ناشتا ٹھنڈا ہو رہا تھا۔

بوا۔جب آئیں تو وہ اُن سے بولا۔آپکو ہیلپر کی ضرورت تھی نا۔

جی بیٹا کام بہت ہو جاتا بوا اپنے دکھڑے رونے لگیں۔ٹھیک ہے آج سے آپکو فل ٹائم ہیلپر ملے گا اور ہاں تم اب سے تم برتن نہیں دھلو گی۔وہ نازوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا۔

جبکہ عالمگیر اپنے بھائی کی اس بے وقت کی بانسری سے اُوب گیا۔اسے لگا عون کو آج تو پکا سزا مل کر رہیگی۔عون بھی دل ہی دل میں خوش ہو گیا تھا.

جیو ماموں۔مگر اگلے ہی لمحے اُسکے حواس بھک سے اڑے۔آج سے عون آپ کی ہیلپ کے لیے موجود رہیگا۔

اور شام کے ٹائم کا برتن دُھلنا بھی اسکی ذمے داری۔وہ حکم دیتا ہوا روم سے باہر نکلتا چلا گیا۔

جبکہ عالمگیر کی باچھیں کانوں تک چری جا رہی تھی۔واہ۔۔سواد آگیا وہ اب بیٹھ کر پورے دل سے چنا پوری انجوائے کرنے لگا تھا جبکہ باقی سب بھی اس صورتحال سے لطفاندوز ہو رہے تھے۔اور عون کی تو حالت کاٹو تو خون نہیں کے برابر تھی۔

****

Posted On Kitab Nagri

آج سنڈے کا دن تھا۔ مگر روز کی طرح آج کے کرنے کے کام بھی بہت تھے۔

نازوں کے ساتھ ملکر اُس نے سارا گھر صاف کروایا۔ جبکہ نشوہ آپی مالی بابا کے ساتھ لان کی کٹائی چھٹائیں کر رہیں تھی۔

دوپہر تک سارے کام کر کرا کر وسبھی تھک ہار کر لاؤنج کے صوفے پر بیٹھی تھیں۔انشراح روز کی طرح آج بھی کتابیں لیے بیٹھی تھی۔

جبکہ عون میاں اب سے راموکا کا والی ڈیوٹی پر آچکے تھے۔عالمگیر اسے کتنی ہی بار کرید چکا تھا کی اتنی ساری مووی ٹکٹس لیکر تم اکیلے تو نہیں گئے تھے مووی دیکھنے مگر کیا بتاتا۔

اسلئے اسے بھگانے کے لیے اس وقت اجیب و غریب گانے ملا ملا کر گا رہا تھا.

یہ لو پکڑو. بلآخر تنگ آکر انشراح اٹھتی ہوئی اُسکے ہاتھ میں دو کا سکّہ تھماتے ہوئی بولی۔

یہ کیوں وہ سکّہ ہاتھ میں تھامتے ہوئے بولا۔

کب سے درد بھری آواز میں بھیک جو مانگ رہے ہو اسی کا انعام۔۔وہ ہنستی ہوئی اسے زہر لگی تھی۔

انشی کی بچی۔وہ اسکی چوٹیا پکڑنے کے لئے دوڑا مگر وہ جان بچا کر بھاگ لی۔

ہاہ عون تو یہ تھی تمہاری قسمت. وہ ٹھنڈے ی آہ بھرتے ہوئے بولا۔

عالمگیر تیمور کو لیکر پلے لینڈ لے جانے کے لیے تیار ہونے جا رہا تھا۔

جاؤ تم بھی فریش ہو کر تھوڑا آرام کر لو۔آپی نے اُسکے حلیے کو دیکھتے ہوئے کہا۔

اور فاطمہ اگر جہانگیر گھر میں رہا کرے تو کوشش کیا کرو تم اسے زیادہ سے زیادہ ٹائم دو۔

جی آپی وہ سر جھکاتے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

ماشاءاللہ کتنی پیاری بچی ہے دادی نے نشوہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

ہاں امی آپ نے نوٹ کیا ہے ماموں میں کتنے بدلاؤ آئے ہیں۔انشراح جو اُنکے پاس بیٹھی تھی بولی۔

ہاں ہم تو اسکی مسکراہٹ کو ترس گئے تھے دادی آنکھوں میں آنسو بھر لائی۔

او نانو۔آپ دعا کریں نہ کی ماموں اور مامی کی جوڑی اللہ سلامت رکھے۔انشراح نے اٹھ کر دادی جان کو گلے لگایا۔

آمین۔سب بے ساختہ بولے

****

نہاد ھو کر وہ فریش سے بیڈ پر آکر لیٹ گئی تھی۔

سنڈے کے وہ اپنا پلے اسٹیشن لیکر بیٹھ جاتا اور گیمز کھیلتا رہتا تھا۔

اس وقت بھی ٹیبل کے پاس وہ ہیڈ سیٹ لگائے گیم ہی کھیل رہا تھا۔

جبکہ وہ دور سے لیٹی اسے تکے جا رہی تھی۔کیا ہوا۔ایک دو بار نظر انداز کرنے کے بعد وہ بلآخر اسے پوچھ بیٹھا۔

کچھ نہیں۔وہ سر کے اشارے سے بولی۔

تمہیں کوئی بات کرنی ہے تو کر لو آج میں فارغ ہو وہ وہیں بیٹھے بولا تھا۔

دکھ تو نہیں رہے ہیں۔وہ بولتی ہوئی کروٹ بدل کر دوسری طرف دیکھنے لگی۔

چاکلیٹ لے کر آؤں موڈ آف لگ رہا تمہارا۔وہ اُسے لالچ دیتے ہوئے بولا۔وہ سنکر کچھ نہیں بولی۔

جبکہ وہ گیمز آف کر کے اٹھ کر باہر چلا گیا۔

کچھ دیر بعد اسکی واپسی ہوئی تھی فریج سے چاکلیٹ کا بار لیکر وہ اُسکے پاس آیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کوئی بات ہے کیا موڈ آف ہے تمہارا۔وہ اُسکے پاس بیٹھتے ہوئے بولا۔

کریم ٹراؤزر پر بلیک شرٹ پہنے وہ کافی ہینڈسم لگ رہا تھا۔

نہیں ایسا کچھ نہیں بس تھک گئیں ہوں وہ اُسے اپنے قریب بیٹھے دیکھ کر جھجکتے ہوئے اٹھ کر بولی۔

بال شانے پر بکھرے تھے۔اس وقت وہ کلین فیس لیے بیٹھی تھی۔

وہ اُسے دیکھنے لگا تھا۔فاطمہ کی نظریں اُسکے اس ارتکاز سے جھکی ہی رہیں۔

کیا ہے یار آپ ناٹیپیکل ہی بنتے جا رہے ہیں۔وہ چڑ کر بولی تھی البتّہ چاکلیٹ اُسکے ہاتھ سے لے لی تھی۔اُسکے تکنے سے وہ اپنے ہوش وحواس کھو رہی تھی۔

اچھا سنو میں تم سے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔وہ گلا کھنکارتے ہوئے بولا۔

آپ یہ حرکت مت کیا کریں۔وہ پھر سے اسکی اس حرکت پر منہ بناتے ہوئے بولی۔

اچھا تم اتنا بولتی ہو مگر کبھی تم نے اپنے بارے کے کوئی بات نہیں شیئر کی۔وہ اب پھیل کر بیٹھ چکا تھا۔گھنے بال ماتھے اور بکھرے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

آپ نے بھی اپنے بارے میں مجھے کوئی بات نہیں بتائی۔وہ اس پر طنز کرتی ہوئی بولی۔

تم نے کبھی پوچھا نہیں۔

آپ نے کبھی بتایا نہیں۔وہ بھی اسی کے لہجے کو دہرا کر بولی۔

اچھا اب بولو موڈ کیوں آف۔وہ زور دیتے ہوئے بولا۔

کل میں نے آپکی I'd کو فالو کیا تھا۔

تو پھر۔۔۔وہ ابرو اٹھاتے ہوئے بولا۔۔۔۔تو پھر یہ کی وہ کون ہے۔۔وہ شک بھرے لہجے میں بولی تھی۔

مائے گاڈ تمکو تو جاسوس ہونا چاہیئے تھا۔اسلئے تم صبح سے منہ پھلائے گھوم رہی تھی۔وہ ہنستے ہوئے بولا تھا۔

کون لڑکی۔۔۔کیسی لڑکی۔۔۔۔وہ اپنا موبائل اُسکے سامنے رکھتے ہوئے بولا۔وہی جو آپکی انسٹا پوسٹ میں آپکے بغل میں جبکہ اب جہانگیر سنبھل کے بیٹھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

کہیں اُسکا رازاس پر تو نہیں آشکار ہوا تھا۔وہ گہری نظروں سے اُسے کھوجتے ہوئے سوچنے لگا۔

مجھے پتا تھا آپ نہیں بتائینگے۔وہ سر جھٹکتے ہوئے بولی تھی۔

اچھا دکھاؤ کونسی والی پوسٹ۔اس میں تو بہت پوسٹ ہیں وہ اپنا موبائل اسے تھماتے ہوئے بولا۔

جبکہ وہ اب مصروف سی اُسکے موبائل سے پوسٹ نکال کے اسے دکھا رہی تھی۔

اچھا یہ۔۔۔وہ اپنی ایک کلاس فیلو کو دیکھتے ہوئے ہنس کر بولا۔یہ کیوٹ سی میرے گروپ کی میوچل فرینڈ ہے۔

تم اتنی پرانی پوسٹ چیک کر کے غصہ ہو مجھ سے پوچھ لیتی۔وہ کافی دیر تک ہنستا رہا۔

ہاں تو آپ نے کسی اور لڑکی کی فوٹو تو نہیں لگائی۔اسلئے مجھے وہ۔۔۔۔اب آئیں بائیں شائیں کرتی بات چینج کرنے لگی تھی۔

فاطمہ۔جہانگیر نے اپنی گمبھیر آواز ایک اسے پکارا تھا۔وہ سوالیہ نظروں سے اُسے دیکھنے لگی تھی۔۔

مجھے نہیں پتہ محبّت کیا ہوتی ہیں ہاں ہوئی ہے کبھی ایک زمانے میں کسی سے محبت لیکن وہ پہلے کا وقت تھا جو بیت گیا۔اور اب میں اس وقت میں کبھی نہیں جانا چاہتا۔تمہیں اگر مجھ سے کوئی بھی شکایت تم وہ چیز آکر مجھے پوچھو گی۔

جہان میں تو ویسے ہی بس۔۔۔۔وہ اسکو یوں سیریس دیکھ کے گھبرا سے گئی۔

تمہیں پتہ ہے تمہارے ساتھ بتائے پل میں میں نے ایک ایک لمحہ جیا ہے اور میں چاہتا ہوں کہ ہم فیوچر کے جہانگیر کی اور فاطمہ کو ایک موقع دیں۔اگر ہم ہمیشہ کے لیے ساتھ رہ جائیں اور یہ ہم اپنے فیوچر کے لیے کرینگے۔

مجھے تم سے کوئی شکایت ہو گی میں سب سے پہلے تم سے پوچھنگا۔وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہہ رہا تھا۔

اور ہم ساتھ میں مل کر مووی بھی دیکھ سکتے ہیں ایون ٹام اینڈ جیری بھی۔وہ بولا تو فاطمہ ہنس دی۔

اور۔۔۔تم مجھے چاہے جب بھی گلے لگا سکتی ہو۔وہ شرارت سے بولا تو وہ اُسکے سینے پر مکّہ مارنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا سنو تو وہ اُسکا ہاتھ پکڑتے اپنا بچاؤ کرتے ہوئے بولا۔پتھر کے ہاتھ ہیں تمہارے۔وہ اُسکے ہاتھوں کو تھامتا ہوا بولا۔میں چاہتا ہوں ہم دونوں یہ رشتا پورے دل سے اور ذمے داری سے نبھائیں۔

کیا تم میرا ساتھ دو گی۔تو وہ مسکراتے ہوئے اقرار میں سر ہلای تھی۔

لیکن اگر آپ روز میرے لیے چاکلیٹ لیکر آیں گے تب۔اوکے پرامس وہ اپنا ہاتھ بڑھاتے ہوئے بولی۔ہاں بابا کے آؤنگا۔اچھا سنو آج شام چلیں کہیں۔وہ اٹھتے ہوئے بولا۔ٹھیک ہے کیوں نہ پوری family ساتھ کے چلیں اسی بہانے ساتھ میں بتانے کے لیے وقت بھی مل جائے گا۔فاطمہ نے شرط رکھی۔

اوکے ٹھیک ہے۔

اور پھر وہ واپس اپنی چیئر پر بیٹھ کر گیم آن کر رہا تھا۔

**

اُسکے فون کی رنگ ٹون بجی تھی۔وہ اس وقت آرام کرنا چاہ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

السلام علیکم۔علینہ نے اسے سلام کیا۔

اسکے سلام کا جواب دیکر اُسنے اِدھر اُدھر کا حال چال پوچھا تھا۔

قسم سے تمہارا دیور تو ایک نمبر کا کنجوس ہے۔

شکریہ بھی نہیں کہا فائل لیتے وقت۔وہ شکوہ کرتی ہوئے بولی۔تو کہاں سے کریگا اُسکے پاس تمہارا نمبر نہیں ہے کہو تو دے دوں؟

Posted On Kitab Nagri

آج کل تم کچھ زیادہ ہی میرا دیور میرا دیور کررہی ہو خیر تو ہے۔فاطمہ شرارت بھرے لہجے میں پوچھنے لگی۔وہاں ۔۔۔میں توبس ایسے ہی۔۔۔ نہیں اگر تم کہو تو بات چیت آگے بڑھاؤں۔وہ خوشی سے بولی۔

اُسکی اکلوتی دوست اُسکی جان اُسکے پاس آجائیگی اسے بڑھ کر اسے کیا خوشی ہوسکتی ہے۔

پاگل ہو گیا۔۔۔علینہ نے اسے چپ کرایا۔

اچھا تم بتاؤ آجکل کافی مگن رہتی ہو لگتا جہانگیر بھائی بہت اچھے سے خیال رکھ رہے ہیں۔

آفکورس۔وہ جہانگیر کی طرف دیکھتی بولی۔اُسکے نظروں مان محبت اپنائیت کیا کچھ نہیں تھا۔

تمہیں پتہ ہے تم میرے حالات سے اچھی طرح واقف ہو ایک اچھا ہمسفر کسے نہیں چاہیے ہوتا ہے۔

علینہ۔

مجھے بہت حسرت ہوتی تھی۔ہر اُس چیز کی حسرت کی اور میں اس بات پر اپسیٹ بھی ہوتی کی یہ میرے پاس یہ چیز کیوں نہیں ہے۔اور یہ میرے پاس اگر ہے تو کیوں ہے۔

ہر اُس چیز کے بارے میں حسرت تھی جسے میں نے مس کردیا۔شاید جو چیزیں مُجھ سے دور ہو گئی اس چیز کی حسرت تھی۔علینہ ساعت لگائے اُسکی بات سن رہی تھی۔

وہ جو گیم آف کرکے اٹھ رہا تھا وہ بھی اسکی باتیں وہیں بیٹھے بیٹھے سننے لگا تھا۔

آپ ہر اُس چیز کو پیار ڈھونڈتے تھے خود کو ڈھونڈتے ہے۔مگر آپکو یہ احساس نہیں ہوتا کی آپ کیا مس کررہے ہیں؟

Posted On Kitab Nagri

آپکو لگتا ہے کہ جو چیزیں آپ مس کر رہے ہیں وہ صرف پیار ہی ہے۔ مگر آپ حسرت کر رہے ہوتے ہیں۔آپ ہر وقت پیار کی حسرت کر رہے ہوتے ہیں۔آپ حسرت کر رہے ہوتے ہیں ہر اُس چیز کی جو آپکے پاس نہیں ہوتی ہیں۔

مگر تم ایسا کیوں کہہ رہی ہو ابھی تو تم چہکار رہی تھی۔علینہ اُسکے لیے فکر مندی سے بولی۔

ارے نہیں میں بس یہ کہنا چاہ رہی تھی اب میں نے حسرت کرنا چھوڑ دیا اور اسلئے آجکل میں بہت زیادہ خوش رہتی ہوں۔وہ تمانیت سے سانسیں بھرتے ہوئے بولی تھی۔

اب وہ اٹھ کر اسکے پاس آیا تھا۔تم بہت خوبصورت باتیں کرتی ہو فاطمہ۔وہ فرط جذبات سے پر لہجے میں بولا۔اچھا علینہ میں تم سے بعد میں بات کرتی ہوں وہ جلدی سے فون رکھتے ہوئے بولی۔جبکہ علینہ اسے آج کے واقعے کے بارے میں بتانا چاہ رہی تھی۔

میں بھی تو خوبصورت ہوں۔وہ ایک ادا سے بال پیچھے کرتے ہوئے بولی۔

ہاں۔وہ اقرار کرتے ہوئے بولا۔کوئی تو کشش تھی جو اسکے پاس کھنچتا چلا جاتا تھا۔

آپ بیٹھ کر میری باتیں سن رہے تھے۔وہ منہ بناتے ہوئے بولی۔

کیوں سن نہیں سکتا۔وہ اسکی آنکھوں میں جھانک کر بولا۔تمہیں پتہ ہے مجھے کبھی بھی ایسا فیل نہیں ہوا جیسے میں تمہارے بارے میں احساس رکھنے لگا ہوں وہ کھلے دل سے اسکے آگے شکست کر گیا تھا۔

اچھا۔وہ ہنسی تھی۔

اور جو آپ پہلے ہی دن کھڑوس بن تھے تھے وہ۔اور پتہ ہی نہیں چل رہا کی وہی آپ ہے وہ اُسکے پرانے رویّے کے بارے میں شکایت کرتی ہوئی بولی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ تو بس اوپر۔۔۔ورنہ دل تو میرا بے بی جیسا ہے وہ بچوں کی سی معصومیت سے بولا۔

پتہ ہے میں نے تو اپنے کزنز سے بول بھی دیا تھا کی میرے ہسبنڈ کافی روڈ اور گھمنڈی ٹائپ ہیں۔

سریسلی وہ حیرانی سے دونوں ابرو ایک ساتھ اٹھاتے ہوئے بولا۔

ہاں تو ناولز میں اپنے پڑھا نہیں نہیں جو ہیرو روڈ ہوتے ہیں وہی اچھے ہوتے ہیں وہ اُسے مزید اطلاع کرتی ہوئی بولی۔اچھا۔۔۔مجھے نہیں پتہ ناول میں کتنا سچ اور کتنا جھوٹ ہوتا ہے مگر اگر ریئل لائف میں کوئی ایسا روڈ اور بد تمیزی کرنے والا شوہر میل جائے تو کوئی ایک دن بھی ساتھ نہیں رہتا۔

اسلئے تم ان ناولز کی دنیا سے باھر آکر جیو۔وہ اُسکے سر پر دو انگلی سے ضرب لگاتے ہوئے بولا۔

تم کو پتہ ہیں نا کی انسان کے کردار کی پہچان اُسکی بات چیت سے ہی معلوم ہو جاتی ہے۔اور اگر میں روڈ رہتا یا پھر گھمنڈی ٹائپ آپ پر تشدد کرتا تم رہ لیتی میرے ساتھ۔وہ اس سے سوال کرتے ہوئے بولا۔

کبھی نہیں۔۔میرے ابو اگر مجھے ڈانٹ دیتے تو پھر میں انسے ناراض ہو جاتی تھی۔آپ ڈانٹتے تو آپکی جان ہی لے لیتی۔وہ دھمکی بھرے لہجے میں بولی۔

تو پھر۔۔۔میں کوئی روڈ ووڈ نہیں ہوں ناجہانگیر نے اس سے کہا۔

ہاں مجھے عادت ہے چپ رہنے کی کیونکہ مجھے لگتا ہے میں جیسے اس دنیا میں اجنبی ہوں۔پہلے کبھی روڈ تھا مگر اب احساس ہوا کی میں نے کیا کھویا ہے

تم نے حسرت کی بات کی ہے نہ یہ جو میرے اندر کا خالی پن ہے میں اسے بھرنا چاہتا ہوں مگر مجھے نہیں پتہ کی میں کیا مس کر رہا ھوں ؟اس وجہ سے میں اس اس خالی پن کو پُر نہیں کا سکتا۔میں اس چیز سے بھاگنا چاہتا ہوں۔وہ ایک غیر مرئی نکتے پر تکتے ہوئے اسے پہلی بار اپنا آپ آشکار کر رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

فاطمہ نے ہاتھ بڑھا کر اسکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں لیا تھا۔ وہ اسکی طرف دیکھ کر مسکرایا۔

وہ الفاظ۔ جو میرے اندر کی آگ کو شانت کر سکے جو میرے اندر کی ساری چیزوں کو جلا کر خاکستر کر رہا تھا۔ اور یہ سب چیزیں یہ مشکلیں یہ جھگڑے صرف ایک شخص کے لیے لیے کر رہا تھا جو میری زندگی میں نہیں ہے میں اسے پا کر اپنے اندر کے خالی پن کو ختم کرنا چاہ رہا تھا۔ مجھے بھی حسرت رہی اس شخص کی جو مجھ سے بچھڑ گیا۔ جہانگیر

Posted On Kitab Nagri

آفندی جو ہمیشہ خود کو سات تہوں میں چھپا کر رکھتا تھا کی اُسکے جذبے کہیں لوگوں کی ہنسی کا باعث نہیں بن جائیں اُسکے سامنے گھٹنے ٹیک رہا تھا۔

اُسنے فاطمہ پر بھروسہ کرنا سیکھ لیا تھا۔

جس چیز کی میں حسرت کرر ہا تھا وہ تو اللہ نے میرے نصیب میں لکھ دی تھی بہت پہلے وہ کھسکتے ہوئے اُسکے بلکل قریب ہوا۔

اور اپنے لب اُسکے ماتھے پر رکھے تھے۔فاطمہ اسی پوزیشن میں چپ چاپ اُسکے اس ردِ عمل کو دیکھ رہی تھی۔

مجھے نہیں پتہ کی میں کتنے لوگوں کے کلوز ہوں اور کتنے لوگوں کے بیچ میں ہوں مگر میں تمہیں مس کرنے لگا ہوں۔مجھے کوئی بھی irritate نہیں کر سکتا سوائے تمہارے۔وہ اسکی ناک دباتے ہوئے بولا۔

آؤچ۔۔اچھا میں آپکو irritate کرتی ہوں؟وہ لڑاکا لہجے میں بولی۔۔

۔۔رکو سوچنے دو وہ انگلی ماتھے اور ٹکائے سوچنے کے انداز میں بولا۔ہاں بہت۔۔۔۔

جہانگیر۔۔۔وہ چیخی۔۔

اچھانا۔۔۔وہ اُسکے چھوٹے چھوٹے مکّوں سے اپنا بچاؤ کرتے ہوئے بولا۔

چلنا ہے کی نہیں جا کر سکو بتا کر آؤ۔۔وہ اس کے گھومنے کے پلان سے آگاہ کرتے ہوئے بولا۔

اوکے میں جا رہی ہوں مگر اس بات کا بدلہ لونگی۔اسکو وارننگ دیتی ہوئی وہ اٹھی۔

لیٹ سی۔۔۔وہ ہونٹوں میں مسکراہٹ دبائے اس سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

****

لکھنؤ اور اسکے آس پاس کے علاقے کو اودھ کہا جاتا تھا۔اور اودھ کی شامیں تو ماشاءاللہ بہت مشہور تھیں۔دو گاڑیاں بھر کر وہ سب شرِ شام لکھنؤ کے نوابوں کی بنائی ہوئی عمارتیں دیکھنے نکلے تھے۔

یوں تو وہ سب کئی بار یہاں گھوم چکے تھے مگر فیملی کے ساتھ جو انجوائے منٹ ہوتی ہے وہ تا عمر یاد رہ جاتی ہے۔ نشوہ آپی نے دادا دادی جان کی وجہ سے منع کر دیا تھا۔

ایک سنڈے کے ہی دن وہ سب کمپلیٹلی فری ہوتے تھے۔ لکھنؤ کا امام باڑا اور رومی دروازہ بہت ہی مشہور ہے۔یہ دروازہ ساٹھ فٹ کا تھا جسے لکھنؤ کے نواب آصف الدولہ نے بنوایا تھا۔

کہا جاتا ہے کی جب اودھ میں کال پڑا تھا اس وقت نواب نے یہ دروازہ مزدوروں کو روٹی دینے کی غرض سے بنوایا تھا۔عون نے ان لوگوں کے لئے گائیڈ لیا تھا جو اب گھوم پھرا نہیں ایک ایک چیزیں پوری تفصیل سے بتا رہا تھا۔

فاطمہ اور انشراح تو کافی دلچسپی سے سن رہیں تھیں جبکہ لڑکے منہ بنائے کھڑے تھے۔

انکا روز کا اس راستے سے آنا جانا تھا اسلئے یہ اُنکے لیے نئی چیز نا تھی۔

ان عمارتوں کو ایک الگ طرح کی اینٹ جیسے لکھوڑی اینٹ اور چونے کے گارے سے ملا کر بنایا گیا تھا۔بھول بھلیاں اور امام باڑے کے اندر کا منظر کافی دیر تک انجوائے کرنے کے بعد وہ سب تبصرے کرتے باہر نکلے تھے۔

اس وقت اتنی بھیڑ تھی کی مانوں آدھا شہر اسے دیکھنے کے لیے آیا تھا۔

جہان مجھے گھوڑے پر بیٹھنا ہے وہ ضد کرتی ہوئی بولی۔اس وقت وہ بلش پنک عبایا لگائے ہوئے تھے جسکی آستین گبارے کی طرح پھولی تھی جبکہ انشراح کا عبایا ڈارک مرون کلر میں تھا اور اس وقت دونوں حجاب لگائے بلا کی خوبصورت لگ رہی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں ماموں۔انشراح۔ بھی جہانگیر کا کندھا پکڑتے ہوئے بولی۔اوکے فائن وہ بڑے بڑے منہ بناتا بلاآخر تیار ہو گیا تھا۔دونوں الگ گھوڑے کی بگھی پر سوار ہوئی تھی۔ تیمور کو فاطمہ نے اپنے پاس بیٹھالیا تھا۔بھائی صاحب بس ایک چکر لگانا ورنہ آپکے گھوڑے کی گارنٹی ہم نہیں لیتے ہیں یہ آپ کے گھوڑے کو زخمی۔ بھی۔۔۔۔۔عون نے گھڑسوار سے کہا۔

عون۔۔جہانگیر نے اسے بیچ میں تنبیہہ کی کم سے کم ادھر تو کوئی شرارت مت کرنا۔

اوکے وہ مسمسی سی صورت بنا کر بولا۔پھر رومی دروازے سے ستکھنڈا تک انہوں نے بگھی پر بیٹھ کر مزا لیا۔

اور پھر واپس ہوئے۔جہاں وہ تینوں بور سے شکل بنائے کھڑے تھے۔

توبہ ہے آپ لوگ تو جیسے زبردستی اٹھا کر لائے گئے ہیں۔فاطمہ نے انہیں دیکھ کر روکھا سا ایکسپریشن دیا۔ تیمور مزے سے جہانگیر کو ساری چیزیں اپنی زبان میں سمجھانے کی کوشش بکر رہا تھا۔

چلیں اب گھر۔عالمگیر کو کچھ زیادہ بوریت ہو رہی تھی عون سے اسکی بات چیت بند تھی۔اسلئے چپ چاپ دونوں کھڑے تھے ورنہ اب تو کمنٹ پاس کر کر کے اُنکی جان کھا گئے ہوتے۔

کہاں چلیں۔۔فاطمہ تیزی سے بولی۔۔ابھی تو ہم نے کچھ کھایا ہی نہیں وہ کھانے کی اسٹال کی طرف دیکھتی ہوئی بولی۔

کہیں اور چل کر کھاتے ہیں۔

نہیں جو مزہ یہاں کھانے کے ہے وہ کہیں اور نہیں ہے۔اوکے چلو جہانگیر اسے انکار نہیں کر سکا تھا۔

تم کیا کھاؤگے وہ تیمور کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

آئس کریم۔۔وہ تھوڑا سا شرما کر بولا اور ماموں مجھے وہ بیلون بھی وہ گبارے والے کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔تم لوگ چلو میں آرہا ہوں وہ تیمور کو لیکر دوسری طرف بڑھا۔

ہاں تو معزز خاتون آپ کیا کھائینگی؟عون مہمان نواز بنتے ہوئے بولا۔

یہ خاتون تم نے کس کو بولا۔دونوں برامان گئں۔

سب سے پہلے چاٹ دونوں نے آپس میں بات کرکے اس سے کہا۔

اوکے۔

پھر چاٹ سموسے اور بھیل پوری کے اسٹال کے پاس کھڑے ہو کر اُنہوں نے خوب چٹخارے لیکر چیزیں کھائی۔

میرا پیٹ بھر گیا انشراح نے کھانے سے ہاتھ اٹھاتے ہوئے بولا۔

ارے بس اتنے میں ابھی تو ہم نے ایک بہت ہی مزے کی چیز کھانی ہے وہ سی سی کرتی تیکھی بھیل کھاتے ہوئے بولی۔

عون اور عالمگیر بھی بیٹھے ساری چیزوں سے بھرپور انصاف کررہے تھے یہ ہی ایک کام تھا جو وہ پوری خوش اسلوبی سے نبھا سکتے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ جہان کہاں رہ گئے۔وہ اِدھر اُدھر نظریں پھرا کر جہانگیر کو ڈھونڈتی ہوئی بولی۔

وہ تو کھڑے ہے ماموں وہ عون نے آئس کریم کے اسٹال کے پاس کھڑے جہانگیر اور تیمور کو آئس کریم لیتے دیکھ کر کہا۔

تیمور کے ہاتھوں میں ڈھیر سارے غباروں کا گُچھّا تھا۔اچھا بس لاسٹ پانی پوری کے اسٹال تک جائینگے پھر پکا گھر۔ وہ انشراح کو لالچ دیتے ہوئے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں وہ تو میں بھی کھاؤنگی۔اُسکے منہ میں پانی بھر آیا۔

لو بھئی سبکی آئس کریم وہ ٹیبل پر آئس کریم کا کون رکھتے ہوئے بولا۔یہ رہی میڈم آپکی فیوریٹ فلیور بٹراسکاچ وہ اسکی کون اُسکی طرف بڑھاتے ہوئے بولا۔

۔۔۔woah۔۔۔سب نے ایک ساتھ ہوٹنگ کی فاطمہ بلش کر گئی تھی۔

ویسے ماموں یار آپکو میرا فیوریٹ فلیور پتہ ہے؟عون نے جہانگیر سے شرارت بھرے لہجے میں کہا۔

زیادہ بکواس نہ کرو۔اسے ڈانٹ دیا۔ہاں بس مجھے ہی ڈانٹے آپ لوگ۔عون گردن نیچے کر کے بولا۔عالمگیر اور انشراح اُسکے اُوپر ہنس پڑے تھے۔

گھر نہیں چلنا کیا۔اُسنے سوال کیا۔

ہاں بس ایک اسٹال اور۔۔۔آپ کچھ نہیں کھاؤگے وہ اسکی طرف سوالیہ نظروں سے بولی۔

نہیں بھئی مجھے بخشو۔۔پتہ ہے نہ کتنی گندگی سے بناتے ہیں یہ لوگ۔۔۔وہ الٹی کے سے انداز میں بولا۔

پلیز۔۔۔۔۔۔وہ چاروں ایک ساتھ بولے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

یہ تم لوگ کو کیا ہوا۔۔۔وہ حیران ہوا۔

۔۔اچھا چلیں نا پانی پوری کھاتے ہیں۔وہ اُسکا ہاتھ پکڑتی ہوئی بولی۔

نہیں یار سمجھا کرو۔۔وہ نانا کرتے ہوئے اُسکے ساتھ آگے بڑھا تھا۔

یہ ماموں جان کچھ بدلے بدلے سے نظر آرہے ہیں عون جہانگیر کا ایک انوکھا روپ دیکھ کر خوش ہوتے ہوئے بولا۔میں بھی کئی دنوں سے یہ نوٹ ایک رہا ہوں عالمگیر بھی اُسکے آگے ٹکڑا دیتے ہوئے بولا۔

ہاں تو سہی ہے ناماشااللہ ماموں کو دیکھو کتنے خوش نظر آرہے ہیں۔ورنہ اس واقعے کے بعد تو۔۔۔

چپ رہو یار ایسے موقعوں پر اتنی بری بری باتیں نہیں کرتے عالمگیر نے اسے چپ کروایا۔

چلیں ہم بھی۔۔وہ تیمور کو ساتھ لیتے ہوئے اُنکی طرف بڑھا تھا۔

فاطمہ اگر تمہاری طبیعت خراب ہوئی تو پھر میں بہت بری طرح پیش آؤنگا۔وہ اُسے وارن کر رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں ہوتا۔آئیں آپ بھی۔۔پھر بھیا تیزی سے گولگپے بنا کرا نہیں دیے جارہے تھےاور وہ سب فل اسپیڈ میں غٹک جارہے تھے۔

آپ بھی ایک کھا کر دیکھیے۔نہیں۔۔وہ انکاری ہوا۔جبکہ وہ کندھے اچکا کر مزے سے کھا رہی تھی۔

اچھا لاؤ دو۔۔ایک اُسنے ہاتھ آگے بڑھایا۔کیا۔۔۔تم لوگ مجھے گھور کیوں رہے ہو۔وہ عون انشراح اور عالمگیر کی نظریں خود پر محسوس کرتے ہوئے بولا۔

کچھ نہیں۔۔۔کھائیے۔۔۔

یہ لیجئے فاطمہ نے اپنی پلیٹ سے گولگپے اٹھا کر اسکے منہ میں ڈالے۔۔۔

اور پھر جہانگیر کو لگا وہ غلطی کر چکا۔۔اتنی مرچیں۔۔۔وہ بامشکل ایک کی کھا کر سی سی کرتے ہوئے بولا۔اتنی بھی تیکھی نہیں ہیں۔۔فاطمہ آنکھوں سے گرتے پانی کو ٹشو پیپر سے صاف کرتی بولی۔

ہاں مجھے دکھ رہا ہے وہ سبکو سڑ سڑ کرتے ہوئے دیکھ کر بولا۔

اب گھر چلیں پلیز۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

***

رات گئے وہ تھک ہار کر گھر آئے تھے۔

اسلئے صبح میں دیر سے آنکھ کھلی تھی۔پہلے اُسنے دیکھا تو جہانگیر اسے کمرے میں نظر نہیں آیا۔

اف اتنی دیر تک میں سوتی رہی کسی نے اٹھایا بھی نہیں۔اُسنے گھڑی کی طرف دیکھا جو ساڑھے آٹھ بجا رہی تھی۔

جلدی سے اٹھ کر اُس نے اپنا حلیہ دُرست کیا۔اور پھر شرمندگی سے وہ نیچے اتر کر آئی۔

السلام علیکم۔وہ دادی جان کے آگے جھکی۔

Posted On Kitab Nagri

وعلیکم اسلام۔دادی نے اسکے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے دعائیں دی۔اللہ میرے گھر میں بس کوئی پھول کھلا دے

وہ شرما کر سیدھی ہوئی۔

دادا جی شاید گھر پر نہیں تھے۔پڑوس میں ایک گھر خالی پڑا تھا تو دادا جی نے اپنے دوست کو جو کی انھی کے ہم عمر تھے انہیں اس گھر کے بارے میں بتایا تھا۔کل ہی کے دن وہ لوگ آکر شفٹ ہوئے تھے۔تو دادا جی آج وہیں گئے تھے

۔دادی نے اسے بتایا۔

میں کچن میں جاتی ہوں وہ اٹھ کر کچن میں گئی۔

جہاں نشوہ آپی لنچ بنانے کی تیاریوں میں تھی۔

سب لوگ ناشتا کر کے جاتے تو پھر ڈائریکٹ لنچ ہی کرتے تھے۔اٹھ گئیں۔وہ فاطمہ کو دیکھ کر مسکراتی ہوئی بولیں

۔جی آپی وہ کھسیانی ہوئی۔کیا بناؤں تمہارے لیے ناشتے میں۔اُنھوں نے سادگی سے پوچھا اسے پوچھا۔ارے نہیں

آپی۔اصل میں آنکھ دیر سے لگی تھی تو آج لیٹ۔۔۔۔وہ ابھی کہہ ہی رہی تھیں کی انہوں نے اسے چپ کروایا۔

کیا ہو گیا فاطمہ۔۔میں نے تو نہیں پوچھا نہ۔۔۔اور اس گھر کو تم اپنا ہی گھر سمجھو۔جیسے مرضی ہو ویسے رہو کوئی

تمہیں کچھ نہیں کہے گا۔وہ اسکو یوں نظریں جھکائے شرمندہ دیکھ کر پیار سے اس سے بولی۔

جی آپی۔وہ اب جا کر مسکرائی تھی۔

اچھا کیا لو گی ناشتے میں۔

نہیں وہ میں خود بنا لونگی آپ ہٹیں اور مجھے بتائیں آج لنچ میں کیا بنانا ہے۔وہ آگے بڑھتی ہوئی۔

تو وہ اسے مینو بتانے لگی۔پھر وہ اور نشوہ نے ملکر لنچ بنایا اور ساتھ خوب ساری باتیں بھی کی۔

اچھا تم جہانگیر سے پوچھ لو وہ کچھ کھائیگا اُسکی پسند کا کچھ بنا لینا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور جا کر میں دیکھوں تیمور کو۔۔ کہتی ہوئی وہ باہر گئی۔

جبکہ وہ اپنا موبائل لیکر اب اسے مسیج کر رہی تھی۔

کیا بناؤں آپکے لئے۔ٹون بجنے پر جہان نے موبائل اٹھا کر دیکھا تو اسکے لبوں پر بیساختہ مسکراہٹ آئی تھی۔

آج اُسکا لکی ڈے تھا۔اسے بہت بڑی آرکیٹیکچر کمپنی سے کنٹریکٹ ملا تھا۔خان گروپ آف انڈسٹریز کا پورے بزنس ورلڈ کے بہت نام تھا۔پلس اسے آج اُنکے گھر ڈنر انویٹیشن ملا تھا جہاں بڑے بڑے بزنس مین آتے تھے جو کی اُسکے لیے فائدے مند ثابت ہوتا۔اُسکا موڈ کچھ اسی وجہ سے کچھ زیادہ فریش تھا۔

گڈ مارننگ۔وہ ٹائپ کرتے ہوئے بولا۔

طنز کے رہے ہیں۔آنکھیں نیچے کیے ایک ایموجی مسیجٹ میں ساتھ لگاتے ہوئے بولی۔

ارے نہیں۔۔۔میں نے صبح میں نہیں وش کیا تھا۔وہ گڑ بڑا کر ٹائپ کرنے لگا۔

تو آپ اٹھا سکتے تھے۔فاطمہ نے لکھا۔

ہاں مگر تم اتنے مزے سے پھیل کر سو رہی تھی اسلئے۔۔۔جبکہ وہ کھسیانی ہوئی۔

میں نے تو پکچر بھی لی ہے جہانگیر کا مسیج پڑھ کر وہ اچھلی۔۔میں ماردنگی آپکو فوراً سے پہلے ڈیلیٹ کریں۔اچھا دیکھو تو صحیح۔میں نے اسکو وال پیپر پر لگایا ہے جہانگیر نے ہنسی دباتے ہوئے اپنے موبائل کا اسکرین شاٹ لیا اور اسے بھیجا

۔

جواب شرمندگی کے اتھاہ سمندر میں ڈوب چکی تھی۔بال بکھرائے دونوں ہاتھ اور پیر پھیلائے وہ سارے بیڈ پر پھیل کر لیٹی ہوئی۔اُسنے جلدی سے اُسے کال ملائی۔

آپ جلدی سے یہ پک ڈیلیٹ کریں۔وہ لڑاکا انداز میں بولی۔

Posted On Kitab Nagri

ارے ارے اتنی کیوٹ تو لگ رہی ہے میری بیوی۔وہ خوشدلی سے ہنستے ہوئے بولا۔

جہان۔۔۔وہ اُسکے نام کو تھوڑا کھینچ کر بولی۔

فاطمہ۔۔۔وہ بھی اُسی کے سے انداز میں بولا۔

اچھا سنو آج رات کو ہم ڈنر پر جا رہے ہیں۔اسے بتایا۔اچھا تب۔

تب یہ کی خوب اچھا سا تیار ہونا میں اب رات کے آؤنگا۔اور لنچ۔وہ میں آفس کینٹین سے کر لونگا۔

اچھا ٹھیک ہے ابھی مجھے ایک پریزنٹیشن تیار کرنی ہے۔ٹھیک ہے اللہ حافظ۔وہ فون کٹ کر کے اُسکی چیٹ پر گئی تھی۔یاد سے لنچ کر لینا اُسنے اور ہاں پک بھی ڈیلیٹ کر دینا ورنہ۔۔۔اُس نے دھمکی دی۔

****

یہ کون پڑوس میں آیا ہے۔عون نے پڑوس والے گھر سے آتی آوازوں کو سن کر کہا۔

ہوگا کوئی تمہیں اس سے کیا چپ چاپ اندر چلو۔انشراح اپنا بیگ کار سے نکالتی ہوئی اسے گھورتے ہوئے بولی یہ تم کو اتنی مرچی کیوں لگ رہی ہے۔وہ سوالیہ نظروں سے اُسے دیکھتے ہوئے بولا۔

انشراح اندر چلی گئیں تھی اور عالمگیر کار مہارت سے اندر لا کر اُسے پارک کرنے لگا تھا۔

عون سے اسکی بائک چھینی جا چکی تھی۔تب سے وہ عالمگیر کے ساتھ ہی آتا جاتا تھا۔

امی آپ میری بس لگوائیں وہ دونوں اندر آئے تو انشراح روتے ہوئے کہہ رہی تھی۔

بتاؤ گی بھی ہوا کیا ہے۔ارے جا کر بہن کے لیے پانی کے آؤ اُن دونوں کو بت بنے دیکھ کر عون کچن کی طرف دوڑ گیا جبکہ عالمگیر اُسکے پاس بیٹھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے کچھ کیا ہے؟وہ اُسکے لیے فکر مند ہوا۔

بھلے ہی وہ تینوں بندروں کی طرح لڑتے تھے مگر جان بھی دیتے تھے۔

عون نے پانی کا گلاس دینا چاہا تو اسنے نہیں تھاما مجھے دو۔نشوہ کے ہاتھ سے پانی پی کر انشراح تھوڑی ریلیکس ہوئی۔

اب بولو ہوا کیا ہے کسی نے تنگ کیا ہے اسکے اندر کا بھائی جاگ اٹھا۔

تم نے تنگ کیا ہے۔تمہاری وجہ سے روز مجھے لیٹ ہو جاتا ہے آج اتنا اہم ٹیسٹ تھا میرا۔مگر تمہاری سستی کی وجہ سے میرا نقصان ہوا ہے۔

جبکہ وہ وجہ جانکر کر بُھنّایا۔ہر چیز میں عون کی غلطی یہ ہوا وہ ہوا تب بھی عون کی غلطی وہ پیر پٹختا ہوا سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

ٹھیک ہے اب سے تم دونوں سویرے جانا عون کا میں کچھ کرتی ہوں۔ نشوہ نے کہا۔

اور اتنی چھوٹی چھوٹی باتوں میں نہیں روتے ہیں۔ دادو اسے سمجھاتے ہوئے بولی

اتنی چھوٹی بات نہیں تھی نانو میرا نمبر اب کم آیگا اسکو ایک نئی فکر ہوئی۔

اچھا جاؤ ابھی پہلے فریش ہو کر آؤ پھر سے نارونے لگ جانا۔ وہ جانتی تھی کہ انشراح پڑھائی کے معاملے میں بالکل ہی پاگل تھی۔ اسکو ڈاکٹر بننا تھا اسی وجہ سے وہ اپنی جان سے زیادہ محنت کر رہی تھی۔

تم بھی جاؤ جا کر فریش ہو کر آؤ میں لنچ لگاتی ہوں۔ اور ہاں پڑوس سے دادا جی کو بلا کر لاؤ۔

وہ وہاں کیا کرنے گئے ہیں۔ وہ واپس مڑتے ہوئے بولا۔

لو بھئی اب انکو بھی تفصیلات سے نوازا جائے۔ نشوہ چڑ گئیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

سب لنچ کر کے اپنے اپنے کمرے میں آرام کر رہے تھے۔

صرف وہی کب سے وارڈروب میں سر دیے آج رات کے پہننے کے کپڑے دیکھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ سمجھ نہیں آیا تو جا کر انشراح کو اٹھا کر لائی۔ مامی مجھے ان سب چیزوں کا آئیڈیا ہی نہیں ہے۔ انشراح نے ہاتھ اٹھاتے ہوئے کہا۔

اچھا پھر بھی بتادو کیا پہن کر جاؤں۔

اُسنے دوپہر میں ہی لنچ ٹیبل پر بتا دیا تھا وہ کوئی بزنس ڈنر اور جا رہے تھے۔ اُسکی یہی عادت سکو پسند تھی کی اگر وہ کہیں جاتی تو دادا یا دادی کی اجازت کے بنا نہیں جاتی جبکہ جہانگیر کہتا بھی کی میری اپرووَل کافی نہیں ہے ہے کیا مگر وہ پھر بھی پوچھ لیتی تھی۔ آپ ایک کام کریں۔ کوئی فراک یا گاؤن وغیرہ پھن لیں۔ اُسنے اَپنی دانست اسے آئیڈیا دیا۔

ہاں یہ تو پڑے ہیں ان میں سے بتاؤ۔ فاطمہ نے بیڈ پر پھیلے کپڑے کی طرف اشارہ کیا۔

اچھا جہانگیر کا پسندیدہ رنگ کونسا ہے۔ وہ انشراح سے پوچھتی ہوئی بولی۔

ماموں تو زیادہ تر بلیک ہی پہنتے ہے۔ وہ کہتے ہیں سیاہ رنگ لکی ہوتا ہے۔

تو پھر ڈن ہے میں یہ والا فراک پہن رہی ہوں وہ وارڈروب کھول کر ایک بلیک کلر کا لانگ فراک نکالتے ہوئے بولی۔ جسکی آستینوں پر لیس سے مزین کام بنا تھا۔ اور فراک کے گھیرے پر بھی وہی کام بنا تھا۔ واؤ یہ تو بہت پیارا ہے۔ انشراح نے خوبصورت سا فراک دیکھ کر کہا۔ ٹھیک ہے تو پھر میں یہ پہن رہی ہوں۔

تو پھر میں جاؤں مجھے پڑھنا۔ کتابی کیڑا انشراح اٹھتے ہوئے بولی۔

اوکے۔ میں تب تک اپنے بالوں کا کوئی اسٹائل دیکھتی ہوں۔ وہ اپنا موبائل اٹھاتی ہوئی بولی۔

***

Posted On Kitab Nagri

سارا کام ختم کرنے کے بعد وہ گھر آیا تھا۔

دادا دادی کے پاس بیٹھ کر انکا حال احوال پوچھا اور پھر تیمور کے ساتھ بچہ بن کر وہ کھیل رہا تھا۔

دادا دادی اسکے اس بدلاؤ سے بہت ہی زیادہ خوش تھے اور فاطمہ کو دعائیں دیتے نہ تھکتے۔اب تو میری بس یہیں تمنّا ہے کی تمہارے بچوں کو دیکھوں دادی نے اس سے کہا تو وہ گڑ بڑا کر اِدھر اُدھر دیکھنے لگا آیا کسی نے سنا تو نہیں۔

ارے نہیں نانو ابھی تو آپنے میرے بچوں کو بھی اپنے گود میں کھلانا ہیں۔شیطان کی خالہ عون نے سن لیا تھا۔اُنکے پاس آکر بیٹھتے ہوئے شرارت سے بولا۔اللہ آپکا سایہ ہم سب پر سلامت رکھے۔وہ اپنی نانو کے ماتھے پر بوسا دیتے ہوئے بولا۔

انہی سب باتوں سے تو وہ دادا دادی کہ چہیتا بنا ہے جہانگیر نے اسکو دیکھتے ہوئے کہا۔

جہانگیر تم نے تیار نہیں ہونا کیا۔نشوہ آپی نے اسے یوں پڑے دیکھ کر کہا۔

ہاں آپی بس جا رہا ہوں وہ کُسلمندی سے اٹھتے ہوئے بولا۔پھر بالآخر وہ تیار ہو کر گھر سے نکلے تھے۔یاد سے دعا پڑھ کر جانا نظر لگ جاتی ہے۔۔نشوہ آپی نے فاطمہ کو وارن کیا۔

ماشااللہ کتنے پیارے لگ رہے ہیں وہ جہانگیر اور فاطمہ کو نظروں میں بھرتے ہوئے کہا۔

اس وقت وہ بھی بلیک تھری پیس پہنے ہوئے تھا چمکدار جوتے اور گھڑی کے ساتھ وہ بہت ہینڈسم لگ رہا تھا خود فاطمہ بھی اُسکی طرف دیکھنے سے احتراز رہی تھی۔

چلیں۔اب وہ کار کا دروازہ کھولے کھڑا تھا۔

اور اسکے بیٹھتے ہی گاڑی آگے راستے پر ڈال دی۔

اچھی لگ رہی ہو وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

یہ خیال آپکو اب آیا ہے تو جواباً وہ تیزی سے ہنسا۔

اگر عورتوں کی تعریف نہ کرو تو وہ تو برا مان جاتی ہیں۔ایسا کیوں؟

تو ہم اتنا ایفیرٹ ڈال کر تیار ہوتے ہیں بدلے میں جب شوہر طرف ہی نا کرے تو کیا فائدہ ایسی تیاری کا۔وہ غصے میں منہ کھڑکی کی طرف گھمادی۔

اچھا سنو تو۔۔۔وہ سائڈ میں دراز کھولتے ہوئے اسے پکارا۔یہ لو۔

اُسکے سامنے اُسنے پیکٹ رکھتے ہوئے کہا۔

کیا ہے؟وہ ابرو اٹھا کر رہ گیا تو اسنے پیکٹ کھولا نیوز پیپر پر لپٹے وہ تازہ تازہ بنے دو گجرے تھے۔

واؤ۔۔۔جوجوش سے اچھل گئی۔

ارے سمبھل کر۔۔وہ اسکی خوشی دیکھ کر بولا۔کبھی کبھی اسے فاطمہ ایک مچیور لگتی اور کبھی کبھی وہ بالکل بچوں کے سابی ہیو کرنے لگتی تھی۔

میں خود سے پہنو۔

ظاہر ہے میں ڈرائیو کر رہا ہوں۔

نہیں آپ۔۔گاڑی روک دیجئے۔

اوکے وہ ایک جھٹکے میں گاڑی روکتے ہوئے بولا۔

آپ پہلے سے تیار تھے تو کیا میری اجازت درکار تھی۔فاطمہ نے اسے دیکھا جو اسکے کہنے پر اُسکی باتیں مان رہا تھا۔اُسے عزت اور اپنائیت دے رہا تھا۔گجرے پہنانے کے بعد اس نے فاطمہ کے ہاتھ پر بوسا دیا تھا۔وہ شرما کر اپنا ہاتھ چھوڑا گئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آدھے گھنٹے بعد وہ پارٹی میں تھے۔وہی ہائی اپر کلاس والی پارٹی۔سب عجیب و غریب کپڑے پہن کر آئے تھے کسی کی آستینیں غائب تھی تو کسی کا پیچھے کے حصے والا کپڑا۔جہانگیر اسے ساتھ لیے لیے سب سے مل رہا تھا۔ہر سال کی طرح اس بار بھی پارٹی بہت اعلیٰ طریقے سے دی گئی تھی۔حتیٰ کہ گلوکار بھی آئے تھے جو اس محفل میں اپنے سروں کا رنگ جمائے بیٹھے تھے۔مسٹر خان سے ملکر اپنے پروجیکٹ کی بات کی جس سے دونوں کمپنیوں کو ہی فائدہ ہوتا۔اسلئے وہ کافی بے فکر تھا۔آج آپ کچھ زیادہ ہی خوش کچھ نہیں نظر آرہے ہیں۔وہ اُسکے کانوں میں سرگوشی کرتی بولی۔

ظاہر ہے اللہ تعالیٰ آپ سے خوش ہوتے ہیں تبھی اچھی چیزیں آپکو دیتے ہیں نا تو مجھے بھی اچھی چیز ملی ہے جو میرے لیے بہت لکی ہے وہ اُسکا گرمجوشی سے دبائے اس سے کہہ رہا تھا۔

اور وہ لکی چیز کیا ہے وہ اپنی نظروں میں کانچ کے جگنو لیے مسکرا کر اسے دیکھ رہی تھی۔

ہیلو جہانگیر۔جانی پہچانی آواز پر وہ اپنی جگہ پر سن ہوا تھا۔

یہ آواز تو وہ کبھی بھی نہیں بھول سکتا تھا۔یہ آواز تو اُسکی راتوں کی نیند اڑائے رہتی تھی۔جسکی وجہ سے وہ اندھیروں کا عادی ہو گیا تھا۔

فاطمہ اور جہانگیر دونوں نے ہی پلٹ کر دیکھا تھا۔فاطمہ نے سامنے دیکھ کر جہانگیر کی طرف دیکھا جسکا چہرہ سفید ہو رہا تھا۔

انٹروڈیوز می۔اضواء سفید رنگ کی ساری پہنے اسکے سامنے کھڑی تھی۔

سفید رنگ

اُسکے ارمانوں کو

Posted On Kitab Nagri

اسکے خوابوں کو

اسکی نیندوں کو بے رنگ کردینے والا سفید رنگ

جاری ہے۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com